سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ • STBB

نویں جماعت اردو
مکمل کتاب نوٹس

9th Class Urdu Notes — Sindh Board — Full Book Notes

یہ نوٹس سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ (STBB) کی نویں جماعت اردو کی کتاب کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔
ہر سبق کا خلاصہ، مرکزی خیال اور اہم الفاظ اپنے الفاظ میں بیان کیے گئے ہیں۔
نظموں اور غزلوں کا صرف موضوع اور مرکزی خیال بیان کیا گیا ہے — کسی نظم یا غزل کی سطر نقل نہیں کی گئی۔

یہ نوٹس سندھ کے تمام بورڈز کے طلبہ کے لیے ہیں:
کراچی، حیدرآباد، سکھر، لاڑکانہ، میرپورخاص

زاہد نوٹس — zahidenotes.com

فہرست — کتاب کے تیس اسباق

1	اخلاقِ نبوی	نثر — سیرت
2	امید کی خوشی	نثر — مضمون
3	قومی ہمدردی	نثر — مضمون
4	رشتہ ناتا	نثر — مضمون
5	نظریۂ پاکستان	نثر — مضمون
6	اصغری	نثر — کہانی
7	بوڑھی کاکی	نثر — افسانہ
8	سیانا بادشاہ	نثر — کہانی
9	شہید	نثر — مضمون
10	نام دیو مالی	نثر — سوانح
11	ڈسٹرکٹ بورڈ	نثر — طنزیہ مضمون
12	طنز و مزاح	نثر — مضمون
13	کچھ ورق تاریخ سے	نثر — تاریخی مضمون
14	گوپال تفتہ	نثر — کہانی
15	مہدی مجروح	نثر — سوانح
16	حمد	نظم — حمد
17	نعت	نظم — نعت
18	برسات کا تماشا	نظم — فطرت
19	دنیائے اسلام	نظم — ملی نظم
20	سرِ راہِ شہادت	نظم — ملی نظم
21	گرمی کی شدت	نظم — فطرت
22	جیوے جیوے پاکستان	نظم — ملی نغمہ
23	کرکٹ	نظم — کھیل
24	میر تقی میر	سوانح — غزل گو شاعر
25	خواجہ حیدر علی آتش	سوانح — غزل گو شاعر
26	غالب	سوانح — غزل گو شاعر
27	بہادر شاہ ظفر	سوانح — شاعر بادشاہ
28	حسرت موہانی	سوانح — شاعر
29	مراد آبادی	سوانح — شاعر
30	ادا جعفری	سوانح — شاعرہ

نوٹ: اسباق کی فہرست سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کی نویں جماعت اردو کی کتاب کے مطابق ہے۔ اسباق 1 تا 15 نثر، اسباق 16 تا 23 نظم، اور اسباق 24 تا 30 شاعروں کے تعارف (سوانح) پر مشتمل ہیں۔

پیپر پیٹرن — رہنمائی

اہم انتباہ: نیچے دیے گئے نمبر تیسرے فریق کی ویب سائٹس سے نقل کیے گئے ہیں — سرکاری طور پر تصدیق شدہ نہیں ہیں۔ حتمی پیٹرن کے لیے اپنے بورڈ کا ماڈل پیپر ضرور دیکھیں۔

کل نمبر اور وقت

اردو کا پرچہ کل 75 نمبر کا ہوتا ہے اور اس کا وقت 3 گھنٹے بتایا جاتا ہے۔

حصوں کی تقسیم — اختلاف کی نشاندہی

ذرائع میں حصوں کی تقسیم پر اختلاف ہے۔ ایک ذریعے کے مطابق حصہ الف 15، حصہ ب 36 اور حصہ ج 24 نمبر کا ہے۔ دوسرے ذریعے کے مطابق حصہ الف 15، حصہ ب 35 اور حصہ ج 25 نمبر کا ہے۔ دونوں کا مجموعہ 75 بنتا ہے۔ ایک پیئرنگ اسکیم کی فائل میں معروضی 15، مختصر 24، طویل 20 اور تخلیقی 21 نمبر بتائے گئے ہیں جن کا مجموعہ 80 بنتا ہے — یہ تیسرا مختلف عدد ہے۔ اس لیے اس پی ڈی ایف میں حصوں کی کوئی ایک تقسیم حتمی نہیں مانی گئی۔

پرچے کی عمومی بناوٹ

- حصہ الف — معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)۔
- حصہ ب — مختصر سوالات: نثر، نظم اور قواعد سے۔
- حصہ ج — طویل سوالات اور تخلیقی تحریر: مضمون، خط، کہانی اور تشریح۔

تیاری کی حکمتِ عملی

- ہر سبق کا خلاصہ اور مرکزی خیال اچھی طرح یاد کریں۔
- نظموں کا مرکزی خیال اور شاعر کا تعارف تیار کریں۔
- مضمون، خط اور کہانی کی مشق کریں۔
- قواعد: مترادف، متضاد، واحد جمع، محاورات اور ضرب الامثال کی مشق کریں۔

قواعد — فوری جائزہ

مترادف: ایک معنی والے الفاظ۔ متضاد: الٹ معنی والے الفاظ۔ واحد جمع: ایک اور بہت۔ محاورہ: خاص معنی والا جملہ۔ ضرب المثل: مشہور کہاوت۔ اسم: کسی چیز یا شخص کا نام۔ فعل: کام کو ظاہر کرنے والا لفظ۔ صفت: خوبی یا خامی بتانے والا لفظ۔

یہ نوٹس اصل تحریر ہیں — کتاب یا کسی اور ویب سائٹ کے نوٹس کی نقل نہیں۔ نظموں اور غزلوں کی کوئی سطر نقل نہیں کی گئی۔

سبق 1 — اخلاقِ نبوی (نثر — سیرت)

خلاصہ

اس سبق میں رسول اکرم ﷺ کے اخلاق و عادات کا بیان ہے۔ آپ ﷺ سچے، امانت دار، رحم دل اور عفو و درگزر کرنے والے تھے۔ آپ دشمنوں کے ساتھ بھی نرمی اور حسنِ سلوک سے پیش آتے تھے۔ آپ کی زندگی ہر مسلمان کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ سچائی، امانت، صبر اور عاجزی آپ کے اخلاق کی نمایاں خوبیاں تھیں، اور انہی خوبیوں کی وجہ سے لوگ آپ کو صادق اور امین کہتے تھے۔

مرکزی خیال

رسول اکرم ﷺ کے اخلاقِ حسنہ اپنانا ہی کامیاب زندگی کی کنجی ہے؛ سچائی، امانت، رحم اور عفو انسان کو اللہ اور لوگوں کے نزدیک محبوب بناتے ہیں۔

اہم الفاظ اور معانی

اخلاق — عادتیں، سیرت و کردار • **امانت** — کسی کی چیز کی حفاظت کرنا • **عفو** — معاف کر دینا • **صادق** — سچ بولنے والا

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: اخلاقِ نبوی سے کیا مراد ہے؟

جواب: رسول اکرم ﷺ کی پاکیزہ عادتیں اور بہترین سیرت اخلاقِ نبوی کہلاتی ہے۔

سوال 2: آپ ﷺ کو لوگ کس لقب سے پکارتے تھے؟

جواب: آپ ﷺ کو صادق اور امین کے لقب سے پکارا جاتا تھا۔

سوال 3: سچائی کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: سچائی انسان کو عزت، اعتماد اور کامیابی دیتی ہے۔

سوال 4: عفو و درگزر سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: معاف کرنے سے دل صاف رہتا ہے اور دشمنی ختم ہو جاتی ہے۔

سوال 5: امانت داری کیوں ضروری ہے؟

جواب: امانت داری سے اعتماد قائم ہوتا ہے اور معاشرے میں سکون پیدا ہوتا ہے۔

سبق 1 — اخلاقِ نبوی (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: رسول اکرم ﷺ کے اخلاقِ حسنہ پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

رسول اکرم ﷺ کی سیرت اخلاق کا بہترین نمونہ ہے۔ آپ سچ بولتے تھے، وعدہ پورا کرتے تھے اور امانت کی حفاظت کرتے تھے۔ آپ بچوں سے شفقت، بڑوں سے احترام اور دشمنوں سے بھی حسنِ سلوک کرتے تھے۔ آپ نے کبھی کسی کو تکلیف نہیں دی اور معاف کرنا آپ کی عادت تھی۔ آپ کی عاجزی اور صبر کی مثالیں تاریخ میں روشن ہیں۔ یہی اخلاق مسلمان کی پہچان ہیں۔

سوال 2: سچائی اور امانت داری کی اہمیت بیان کریں۔

سچائی اور امانت داری انسان کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ سچا اور امانت دار شخص ہر جگہ اعتماد پاتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے سچائی کو ایمان کی علامت قرار دیا۔ جھوٹ اور خیانت سے معاشرے میں بداعتمادی اور فساد پھیلتا ہے۔ اس لیے ہر مسلمان کو سچ بولنا اور امانت کی حفاظت کرنی چاہیے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: اخلاقِ نبوی کا مرکزی موضوع کیا ہے؟
(الف) رسول اکرم ﷺ کی سیرت (ب) تجارت کے اصول (ج) جنگ کی حکمت (د) سیاست کے طریقے

سوال 2: صادق کے معنی کیا ہیں؟
(الف) جھوٹا (ب) سچ بولنے والا (ج) بہادر (د) امیر

سوال 3: امین کسے کہتے ہیں؟
(الف) امانت کی حفاظت کرنے والا (ب) سوداگر (ج) بادشاہ (د) سپاہی

سوال 4: عفو کے معنی کیا ہیں؟
(الف) سزا دینا (ب) معاف کر دینا (ج) غصہ کرنا (د) بھول جانا

سوال 5: آپ ﷺ کا کون سا لقب مشہور ہے؟
(الف) صادق و امین (ب) فاتح (ج) تاجر (د) شاعر

سوال 6: اخلاق کے معنی کیا ہیں؟
(الف) عادتیں و کردار (ب) لباس (ج) گھر (د) دولت

سوال 7: رحم دلی سے کیا مراد ہے؟
(الف) دوسروں پر مہربانی (ب) سختی کرنا (ج) دور رہنا (د) خاموش رہنا

سوال 8: عاجزی کی ضد کیا ہے؟
(الف) تکبر (ب) صبر (ج) سچائی (د) رحم

سوال 9: سیرت کسے کہتے ہیں؟
(الف) زندگی کے حالات و عادات (ب) کتاب (ج) شہر (د) نظم

سوال 10: اس سبق سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
(الف) اچھے اخلاق اپنانا (ب) دولت کمانا (ج) سفر کرنا (د) کھیل کھیلنا

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (ب) 3۔ (الف) 4۔ (ب) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 2 — امید کی خوشی (نثر — مضمون)

خلاصہ

اس مضمون میں امید کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ امید انسان کی زندگی کی روشنی ہے۔ جو شخص امید رکھتا ہے وہ مشکلات میں بھی ہمت نہیں ہارتا۔ مایوسی انسان کو ناکام بنا دیتی ہے جبکہ امید اسے آگے بڑھنے کی طاقت دیتی ہے۔ زندگی میں کامیابی اسی کو ملتی ہے جو امید کا دامن تھامے رکھے اور محنت کرتا رہے۔ امید کی خوشی وہ خوشی ہے جو آنے والے بہتر کل کی توقع سے دل کو ملتی ہے۔

مرکزی خیال

امید زندگی کی سب سے بڑی دولت ہے؛ مایوسی سے بچ کر امید اور محنت کے ساتھ آگے بڑھنا ہی کامیابی کا راستہ ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

امید — بہتر کل کی توقع • **مایوسی** — ناامیدی • **ہمت** — حوصلہ، جرات • **کامیابی** — منزل پانا

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: امید کی خوشی سے کیا مراد ہے؟

جواب: بہتر مستقبل کی توقع سے دل کو جو خوشی ملتی ہے وہ امید کی خوشی ہے۔

سوال 2: مایوسی انسان کو کیا نقصان پہنچاتی ہے؟

جواب: مایوسی انسان کی ہمت توڑ دیتی ہے اور اسے ناکامی کی طرف لے جاتی ہے۔

سوال 3: امید زندگی میں کیوں ضروری ہے؟

جواب: امید انسان کو مشکلات میں بھی آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتی ہے۔

سوال 4: کامیابی کس کو ملتی ہے؟

جواب: کامیابی اسے ملتی ہے جو امید رکھے اور محنت کرتا رہے۔

سوال 5: ہمت ہارنے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب: ہمت ہارنے سے انسان اپنے مقصد سے دور ہو جاتا ہے۔

سبق 2 — امید کی خوشی (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: امید کی اہمیت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

امید انسان کی زندگی کی روشنی ہے۔ جس دل میں امید ہوتی ہے وہ اندھیروں میں بھی راستہ تلاش کر لیتا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ بڑے بڑے کام ان لوگوں نے کیے جنہوں نے مشکل حالات میں بھی امید نہیں چھوڑی۔ مایوسی انسان کو سست اور ناکام بنا دیتی ہے، جبکہ امید محنت کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ طالب علم کو چاہیے کہ وہ امتحان کی تیاری امید اور محنت کے ساتھ کرے۔

سوال 2: مایوسی اور امید کا موازنہ کریں۔

مایوسی انسان کو ہمت ہارنے پر مجبور کرتی ہے اور اس کی صلاحیتیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ اس کے برعکس امید انسان کے دل میں نیا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ امید والا شخص مشکلات کو چیلنج سمجھتا ہے اور ان کا مقابلہ کرتا ہے۔ اس لیے کامیاب زندگی کے لیے مایوسی کو چھوڑ کر امید کا دامن تھامنا ضروری ہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: اس مضمون کا مرکزی خیال کیا ہے؟

(الف) امید کی اہمیت (ب) دولت کی اہمیت (ج) سفر کی اہمیت (د) کھیل کی اہمیت

سوال 2: امید کے معنی کیا ہیں؟

(الف) بہتر کل کی توقع (ب) خوف (ج) غصہ (د) نیند

سوال 3: مایوسی کی ضد کیا ہے؟

(الف) امید (ب) خوشی (ج) غصہ (د) تھکن

سوال 4: ہمت کے معنی کیا ہیں؟

(الف) حوصلہ (ب) دولت (ج) طاقت کا غرور (د) خاموشی

سوال 5: کامیابی کس چیز سے ملتی ہے؟

(الف) امید اور محنت سے (ب) صرف قسمت سے (ج) آرام سے (د) جھوٹ سے

سوال 6: مایوس شخص کیا کرتا ہے؟

(الف) ہمت ہار دیتا ہے (ب) زیادہ محنت کرتا ہے (ج) خوش رہتا ہے (د) آگے بڑھتا ہے

سوال 7: امید کی خوشی دل کو کیا دیتی ہے؟

(الف) سکون اور حوصلہ (ب) پریشانی (ج) تھکن (د) غصہ

سوال 8: مشکلات میں کیا کرنا چاہیے؟

(الف) امید رکھ کر مقابلہ کرنا (ب) بھاگ جانا (ج) ہمت ہارنا (د) شکایت کرنا

سوال 9: زندگی کی روشنی کسے کہا گیا ہے؟

(الف) امید کو (ب) دولت کو (ج) شہرت کو (د) طاقت کو

سوال 10: محنت کے بغیر امید کا کیا نتیجہ ہے؟

(الف) ناکامی (ب) کامیابی (ج) عزت (د) سکون

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 3 — قومی ہمدردی (نثر — مضمون)

خلاصہ

اس مضمون میں قومی ہمدردی کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ قوم تبھی مضبوط ہوتی ہے جب اس کے افراد ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہوں۔ ہمدردی سے محبت، اتحاد اور بھائی چارہ پیدا ہوتا ہے۔ جب کوئی مصیبت آتی ہے تو پوری قوم ایک جسم کی طرح متحد ہو جاتی ہے۔ قومی ہمدردی کا مطلب ہے کہ ہم اپنے وطن اور ہم وطنوں کی بھلائی کے لیے سوچیں اور عمل کریں۔

مرکزی خیال

قومی ہمدردی قوم کی طاقت ہے؛ ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہونا ہی اتحاد اور ترقی کی بنیاد ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

ہمدردی — دوسروں کے دکھ میں شریک ہونا • **اتحاد** — ایک ہونا، مل جل کر رہنا • **بھائی چارہ** — بھائیوں جیسا تعلق • **قوم** — ایک وطن کے لوگ

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: قومی ہمدردی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اپنے ہم وطنوں کے دکھ سکھ میں شریک ہونا قومی ہمدردی ہے۔

سوال 2: اتحاد کیوں ضروری ہے؟

جواب: اتحاد سے قوم مضبوط ہوتی ہے اور مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

سوال 3: ہمدردی سے کیا پیدا ہوتا ہے؟

جواب: ہمدردی سے محبت، بھائی چارہ اور اتحاد پیدا ہوتا ہے۔

سوال 4: مصیبت کے وقت قوم کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: مصیبت کے وقت قوم کو ایک جسم کی طرح متحد ہو جانا چاہیے۔

سوال 5: قوم کی طاقت کس میں ہے؟

جواب: قوم کی طاقت اس کے افراد کے اتحاد اور ہمدردی میں ہے۔

سبق 3 — قومی ہمدردی (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: قومی ہمدردی کی اہمیت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

قومی ہمدردی کسی بھی قوم کی زندگی کی بنیاد ہے۔ جب لوگ ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہوتے ہیں تو قوم میں محبت اور اتحاد پیدا ہوتا ہے۔ سیلاب، زلزلہ یا کسی اور مصیبت میں قوم کا متحد ہونا اس کی اصل طاقت ظاہر کرتا ہے۔ ہمدردی صرف باتوں سے نہیں بلکہ عمل سے ظاہر ہوتی ہے — ضرورت مند کی مدد کرنا، غریب کا ساتھ دینا اور وطن کی بھلائی کے لیے کام کرنا۔

سوال 2: اتحاد اور ہمدردی کا تعلق بیان کریں۔

اتحاد اور ہمدردی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ ہمدردی دلوں کو جوڑتی ہے اور دلوں کے جڑنے سے اتحاد پیدا ہوتا ہے۔ جس قوم میں ہمدردی نہ ہو وہ ٹکڑوں میں بٹ جاتی ہے۔ اس لیے قومی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ ہر شہری اپنے ہم وطنوں کے ساتھ ہمدردی اور محبت کا سلوک کرے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: اس مضمون کا مرکزی خیال کیا ہے؟

(الف) قومی ہمدردی کی اہمیت (ب) تجارت کی اہمیت (ج) کھیل کی اہمیت (د) سفر کی اہمیت

سوال 2: ہمدردی کے معنی کیا ہیں؟

(الف) دوسروں کے دکھ میں شریک ہونا (ب) دور رہنا (ج) غصہ کرنا (د) مقابلہ کرنا

سوال 3: اتحاد سے قوم کو کیا ملتا ہے؟

(الف) طاقت اور ترقی (ب) کمزوری (ج) تقسیم (د) جھگڑا

سوال 4: بھائی چارہ سے کیا مراد ہے؟

(الف) بھائیوں جیسا محبت کا تعلق (ب) دشمنی (ج) مقابلہ (د) خاموشی

سوال 5: مصیبت کے وقت قوم کیسی ہو جاتی ہے؟

(الف) ایک جسم کی طرح متحد (ب) بکھر جاتی ہے (ج) خاموش ہو جاتی ہے (د) لڑنے لگتی ہے

سوال 6: ہمدردی کس چیز سے ظاہر ہوتی ہے؟

(الف) عمل اور مدد سے (ب) صرف باتوں سے (ج) خاموشی سے (د) دور رہنے سے

سوال 7: قوم کی بنیاد کس پر ہے؟

(الف) اتحاد اور ہمدردی پر (ب) دولت پر (ج) طاقت پر (د) شہرت پر

سوال 8: ضرورت مند کی مدد کرنا کیا ہے؟

(الف) قومی ہمدردی (ب) فضول کام (ج) مجبوری (د) نقصان

سوال 9: وطن کی بھلائی کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

(الف) سوچنا اور عمل کرنا (ب) کچھ نہ کرنا (ج) صرف باتیں کرنا (د) دور جانا

سوال 10: ہمدردی نہ ہونے سے قوم کیا ہوتی ہے؟

(الف) ٹکڑوں میں بٹ جاتی ہے (ب) مضبوط ہوتی ہے (ج) ترقی کرتی ہے (د) خوش رہتی ہے

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 4 — رشتہ ناتا (نثر — مضمون)

خلاصہ

اس مضمون میں رشتہ داری اور خاندانی تعلقات کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ انسان معاشرتی مخلوق ہے اور رشتے اس کی زندگی کی خوبصورتی ہیں۔ ماں باپ، بہن بھائی، عزیز و اقارب اور دوست سب انسان کی زندگی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ رشتوں کو نبھانے کے لیے محبت، احترام، صبر اور قربانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو لوگ اپنے رشتے نبھاتے ہیں وہ خوش اور پرسکون زندگی گزارتے ہیں۔

مرکزی خیال

رشتے زندگی کی اصل دولت ہیں؛ محبت، احترام اور صبر سے رشتے نبھانا ہی خوشگوار خاندانی زندگی کی بنیاد ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

رشتہ — خون یا محبت کا تعلق • **اقارب** — رشتہ دار • **احترام** — عزت کرنا • **قربانی** — دوسروں کے لیے اپنا فائدہ چھوڑنا

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: رشتہ ناتا سے کیا مراد ہے؟

جواب: خاندان اور رشتہ داروں کے درمیان تعلق رشتہ ناتا کہلاتا ہے۔

سوال 2: انسان کو کیا کہا گیا ہے؟

جواب: انسان کو معاشرتی مخلوق کہا گیا ہے۔

سوال 3: رشتے نبھانے کے لیے کیا چاہیے؟

جواب: محبت، احترام، صبر اور قربانی چاہیے۔

سوال 4: ماں باپ کا کیا مقام ہے؟

جواب: ماں باپ کا مقام سب سے بلند ہے اور ان کی خدمت فرض ہے۔

سوال 5: رشتے ٹوٹنے کی وجہ کیا ہے؟

جواب: انا، غصہ اور بے احترامی سے رشتے ٹوٹتے ہیں۔

سبق 4 – رشتہ ناتا (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: خاندانی رشتوں کی اہمیت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

خاندانی رشتے انسان کی زندگی کی بنیاد ہیں۔ ماں باپ کی دعائیں، بہن بھائیوں کی محبت اور رشتہ داروں کا ساتھ انسان کو مشکل وقت میں سہارا دیتا ہے۔ جو لوگ رشتوں کی قدر کرتے ہیں وہ تنہا نہیں رہتے۔ رشتوں کو مضبوط رکھنے کے لیے ایک دوسرے کی عزت کرنا، غلطی معاف کرنا اور خوشی غمی میں شریک ہونا ضروری ہے۔

سوال 2: رشتے نبھانے کے اصول بیان کریں۔

رشتے نبھانے کا پہلا اصول محبت اور احترام ہے۔ دوسرا اصول صبر اور برداشت ہے – چھوٹی چھوٹی باتوں پر ناراض نہیں ہونا چاہیے۔ تیسرا اصول قربانی ہے – کبھی کبھی اپنی خواہش چھوڑ کر دوسروں کی خوشی کا خیال رکھنا چاہیے۔ چوتھا اصول معافی ہے۔ ان اصولوں پر عمل سے خاندان خوشحال رہتا ہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: اس مضمون کا مرکزی خیال کیا ہے؟

(الف) رشتوں کی اہمیت (ب) دولت کی اہمیت (ج) سفر کی اہمیت (د) سیاست کی اہمیت

سوال 2: رشتہ کے معنی کیا ہیں؟

(الف) خون یا محبت کا تعلق (ب) دولت (ج) گھر (د) نوکری

سوال 3: اقارب کسے کہتے ہیں؟

(الف) رشتہ داروں کو (ب) دوستوں کو (ج) پڑوسیوں کو (د) اجنبیوں کو

سوال 4: انسان کیسی مخلوق ہے؟

(الف) معاشرتی (ب) تنہا پسند (ج) خود غرض (د) جنگلی

سوال 5: رشتے نبھانے کے لیے کیا ضروری ہے؟

(الف) محبت اور صبر (ب) دولت (ج) طاقت (د) شہرت

سوال 6: ماں باپ کی خدمت کیا ہے؟

(الف) فرض (ب) فضول (ج) مجبوری (د) نقصان

سوال 7: رشتے کس چیز سے ٹوٹتے ہیں؟

(الف) انا اور غصے سے (ب) محبت سے (ج) احترام سے (د) صبر سے

سوال 8: مشکل وقت میں سہارا کون دیتا ہے؟

(الف) خاندان اور رشتہ دار (ب) اجنبی (ج) دولت (د) شہرت

سوال 9: غلطی معاف کرنا کیا ہے؟

(الف) رشتے بچانے کا طریقہ (ب) کمزوری (ج) غلطی (د) نقصان

سوال 10: خوشگوار زندگی کی بنیاد کیا ہے؟

(الف) مضبوط رشتے (ب) زیادہ دولت (ج) بڑا گھر (د) شہرت

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 5 — نظریۂ پاکستان (نثر — مضمون)

خلاصہ

اس مضمون میں نظریۂ پاکستان کی وضاحت کی گئی ہے۔ پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا۔ دو قومی نظریہ کے مطابق مسلمان اور ہندو دو الگ قومیں ہیں، ان کا مذہب، تہذیب اور طرزِ زندگی الگ ہے۔ اسی لیے مسلمانوں کو الگ وطن کی ضرورت پڑی۔ قائد اعظم محمد علی جناح نے اس نظریے کی قیادت کی اور پاکستان معرضِ وجود میں آیا۔ نظریۂ پاکستان آج بھی ہماری قومی شناخت اور رہنمائی کا ذریعہ ہے۔

مرکزی خیال

نظریۂ پاکستان دو قومی نظریے پر مبنی ہے؛ پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا اور اس کی بقا اسی نظریے سے وابستہ ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

نظریہ — سوچ اور عقیدہ • **دو قومی نظریہ** — مسلمان اور ہندو دو الگ قومیں • **تہذیب** — رہن سہن اور ثقافت • **شناخت** — پہچان

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: نظریۂ پاکستان سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ سوچ جس کے مطابق مسلمانوں کو الگ وطن کی ضرورت تھی۔

سوال 2: دو قومی نظریہ کیا ہے؟

جواب: مسلمان اور ہندو دو الگ قومیں ہیں، اس لیے ان کا وطن الگ ہونا چاہیے۔

سوال 3: پاکستان کس کے نام پر حاصل کیا گیا؟

جواب: پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا۔

سوال 4: قائد اعظم کا کیا کردار تھا؟

جواب: قائد اعظم نے نظریۂ پاکستان کی قیادت کی اور پاکستان بنایا۔

سوال 5: نظریۂ پاکستان آج کیوں اہم ہے؟

جواب: یہ ہماری قومی شناخت اور رہنمائی کا ذریعہ ہے۔

سبق 5 — نظریۂ پاکستان (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: دو قومی نظریے کی وضاحت کریں۔

دو قومی نظریے کے مطابق برصغیر کے مسلمان اور ہندو دو الگ قومیں ہیں۔ ان کا مذہب الگ، تہذیب الگ، زبان و ادب الگ اور طرزِ زندگی الگ ہے۔ مسلمان اپنے اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی گزارنا چاہتے تھے، جو اکثریتی ہندو معاشرے میں ممکن نہ تھا۔ اسی لیے انہیں الگ وطن کی ضرورت محسوس ہوئی اور پاکستان کا مطالبہ کیا گیا۔

سوال 2: نظریۂ پاکستان کی اہمیت بیان کریں۔

نظریۂ پاکستان صرف تاریخ نہیں بلکہ ہماری قومی شناخت ہے۔ اس نے مسلمانوں کو متحد کیا اور الگ وطن کا مقصد دیا۔ پاکستان کی بقا اور ترقی اسی نظریے سے جڑی ہے۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اس نظریے کو سمجھیں اور اس کے مطابق وطن کی خدمت کریں۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: اس مضمون کا مرکزی خیال کیا ہے؟

(الف) نظریۂ پاکستان (ب) معاشیات (ج) جغرافیہ (د) سائنس

سوال 2: پاکستان کس نام پر حاصل کیا گیا؟

(الف) اسلام کے نام پر (ب) تجارت کے نام پر (ج) زبان کے نام پر (د) علاقے کے نام پر

سوال 3: دو قومی نظریہ کس نے پیش کیا؟

(الف) مسلمانوں کے رہنماؤں نے (ب) انگریزوں نے (ج) ہندوؤں نے (د) سکھوں نے

سوال 4: قائد اعظم کا پورا نام کیا ہے؟

(الف) محمد علی جناح (ب) علامہ اقبال (ج) لیاقت علی خان (د) سر سید احمد خان

سوال 5: تہذیب کے معنی کیا ہیں؟

(الف) رہن سہن اور ثقافت (ب) دولت (ج) فوج (د) سیاست

سوال 6: مسلمان اور ہندو کیوں دو قومیں ہیں؟

(الف) مذہب اور تہذیب الگ ہے (ب) زبان ایک ہے (ج) علاقہ ایک ہے (د) کھانا ایک ہے

سوال 7: نظریہ کے معنی کیا ہیں؟

(الف) سوچ اور عقیدہ (ب) کتاب (ج) شہر (د) قانون

سوال 8: پاکستان کا مطالبہ کیوں کیا گیا؟

(الف) اسلامی زندگی کے لیے الگ وطن (ب) تجارت کے لیے (ج) سیر کے لیے (د) کھیل کے لیے

سوال 9: قومی شناخت کا ذریعہ کیا ہے؟

(الف) نظریۂ پاکستان (ب) دولت (ج) فوج (د) کھیل

سوال 10: پاکستان کی بقا کس سے وابستہ ہے؟

(الف) نظریۂ پاکستان سے (ب) صرف دولت سے (ج) صرف فوج سے (د) صرف تجارت سے

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 6 — اصغری (نثر — کہانی)

خلاصہ

اصغری ایک معصوم اور نیک دل لڑکی کی کہانی ہے۔ وہ اپنے گھر والوں سے بہت محبت کرتی ہے اور ہر کام میں ان کی مدد کرتی ہے۔ اس کی سادگی، محنت اور اچھے اخلاق سب کو متاثر کرتے ہیں۔ کہانی میں دکھایا گیا ہے کہ اچھے کردار والا انسان چاہے غریب ہو، لوگ اس کی عزت کرتے ہیں۔ اصغری کی زندگی ہمیں سکھاتی ہے کہ سچائی، محنت اور خدمت ہی انسان کی اصل پہچان ہیں۔

مرکزی خیال

اصغری کی کہانی سادگی، محنت اور اچھے اخلاق کی کہانی ہے؛ کردار کی پاکیزگی ہی انسان کی اصل عزت ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

معصوم — بے گناہ، سادہ دل • **نیک دل** — اچھے دل والا • **سادگی** — بناوٹ سے پاک زندگی • **خدمت** — دوسروں کی مدد

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: اصغری کیسی لڑکی تھی؟

جواب: اصغری معصوم، نیک دل اور محنتی لڑکی تھی۔

سوال 2: اصغری سب کی مدد کیوں کرتی تھی؟

جواب: وہ اپنے گھر والوں سے محبت کرتی تھی اور خدمت کو اپنا فرض سمجھتی تھی۔

سوال 3: اصغری کی کون سی خوبی سب کو متاثر کرتی تھی؟

جواب: اس کی سادگی، محنت اور اچھے اخلاق سب کو متاثر کرتے تھے۔

سوال 4: کہانی کا کیا پیغام ہے؟

جواب: اچھے کردار والا انسان ہی اصل میں عزت دار ہوتا ہے۔

سوال 5: غریب مگر اچھا انسان کیوں عزت پاتا ہے؟

جواب: کیونکہ اس کے اخلاق اور کردار اس کی پہچان ہوتے ہیں۔

سبق 6 — اصغری (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: اصغری کی کہانی کا خلاصہ لکھیں۔

اصغری ایک معصوم اور نیک دل لڑکی تھی۔ وہ اپنے گھر کے کاموں میں مدد کرتی اور سب سے محبت سے پیش آتی تھی۔ اس کی سادگی اور محنت نے سب کے دل جیت لیے۔ کہانی بتاتی ہے کہ دولت سے زیادہ اہم اچھا کردار ہے۔ اصغری کی زندگی اس بات کی مثال ہے کہ سچائی اور خدمت سے انسان لوگوں کے دلوں میں جگہ بنا لیتا ہے۔

سوال 2: اصغری کے کردار سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

اصغری کے کردار سے ہمیں سادگی، محنت اور خدمت کا سبق ملتا ہے۔ وہ سکھاتی ہے کہ بڑا بننے کے لیے دولت نہیں بلکہ اچھا اخلاق چاہیے۔ ہمیں اپنے گھر والوں کی خدمت کرنی چاہیے اور ہر کام خلوص سے کرنا چاہیے۔ یہی خوبیاں انسان کو کامیاب اور محبوب بناتی ہیں۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: اصغری کیسی لڑکی تھی؟

(الف) معصوم اور نیک دل (ب) مغرور (ج) سست (د) لالچی

سوال 2: اصغری کی نمایاں خوبی کیا تھی؟

(الف) سادگی اور محنت (ب) دولت (ج) شہرت (د) طاقت

سوال 3: کہانی کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

(الف) اچھا کردار ہی اصل عزت ہے (ب) دولت ہی سب کچھ ہے (ج) شہرت ہی سب کچھ ہے (د) طاقت ہی سب کچھ ہے

سوال 4: معصوم کے معنی کیا ہیں؟

(الف) بے گناہ اور سادہ دل (ب) چالاک (ج) مغرور (د) امیر

سوال 5: اصغری کس کی خدمت کرتی تھی؟

(الف) اپنے گھر والوں کی (ب) اجنبیوں کی (ج) بادشاہ کی (د) کسی کی نہیں

سوال 6: سادگی سے کیا مراد ہے؟

(الف) بناوٹ سے پاک زندگی (ب) غربت (ج) کمزوری (د) خاموشی

سوال 7: اچھا انسان عزت کیوں پاتا ہے؟

(الف) اپنے اخلاق کی وجہ سے (ب) دولت کی وجہ سے (ج) طاقت کی وجہ سے (د) شہرت کی وجہ سے

سوال 8: خدمت کے معنی کیا ہیں؟

(الف) دوسروں کی مدد (ب) حکم دینا (ج) آرام کرنا (د) سونا

سوال 9: کردار کی پاکیزگی کیا ہے؟

(الف) انسان کی اصل عزت (ب) لباس (ج) گھر (د) دولت

سوال 10: اصغری کی زندگی ہمیں کیا سکھاتی ہے؟

(الف) سچائی اور محنت (ب) لالچ (ج) سستی (د) غرور

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 7 — بوڑھی کاکی (نثر — افسانہ)

خلاصہ

بوڑھی کاکی اردو ادب کا مشہور افسانہ ہے۔ اس میں ایک بوڑھی عورت کی زندگی اور اس کے دکھوں کا بیان ہے۔ بوڑھی کاکی اکیلی رہتی ہے اور اسے اپنے بچوں کی یاد ستاتی ہے۔ کہانی میں بڑھاپے کی تنہائی، اولاد کی بے توجہی اور بزرگوں کے احترام کا دردناک پہلو سامنے آتا ہے۔ یہ افسانہ ہمیں سکھاتا ہے کہ بزرگوں کا احترام کرنا اور ان کی خدمت کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔

مرکزی خیال

بوڑھی کاکی بڑھاپے کی تنہائی اور بزرگوں کے احترام کی کہانی ہے؛ اولاد کا فرض ہے کہ وہ اپنے بزرگوں کی خدمت اور عزت کرے۔

اہم الفاظ اور معانی

کاکی — بوڑھی عورت، دادی یا نانی • **تنہائی** — اکیلا پن • **احترام** — عزت کرنا • **افسانہ** — مختصر کہانی

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: بوڑھی کاکی کون تھی؟

جواب: بوڑھی کاکی ایک بوڑھی عورت تھی جو تنہا زندگی گزار رہی تھی۔

سوال 2: کاکی کو کیا دکھ تھا؟

جواب: اسے اپنے بچوں کی یاد اور ان کی بے توجہی کا دکھ تھا۔

سوال 3: افسانے کا مرکزی موضوع کیا ہے؟

جواب: بڑھاپے کی تنہائی اور بزرگوں کا احترام۔

سوال 4: بزرگوں کا احترام کیوں ضروری ہے؟

جواب: بزرگوں نے ہماری پرورش کی ہے، ان کی خدمت ہمارا فرض ہے۔

سوال 5: افسانے سے کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: بزرگوں کی عزت کرو اور ان کی خدمت کرو۔

سبق 7 – بوڑھی کاکی (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: بوڑھی کاکی افسانے کا خلاصہ لکھیں۔

بوڑھی کاکی ایک بوڑھی عورت کی کہانی ہے جو اپنے بچوں سے دور تنہا زندگی گزارتی ہے۔ وہ ہر وقت اپنے بچوں کی یاد میں رہتی ہے اور ان کے آنے کا انتظار کرتی ہے۔ کہانی میں بڑھاپے کی بے بسی اور تنہائی کو بہت درد کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ آخر میں یہ پیغام ملتا ہے کہ اولاد کو اپنے بزرگوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

سوال 2: بزرگوں کے احترام کی اہمیت بیان کریں۔

بزرگ ہمارے خاندان کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے اپنی جوانی ہمارے لیے قربان کی۔ بڑھاپے میں انہیں محبت اور توجہ کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ ان کی خدمت کرنا نہ صرف ہمارا فرض ہے بلکہ اس سے ہمیں دعائیں اور سکون ملتا ہے۔ جو قوم اپنے بزرگوں کی عزت کرتی ہے وہ کامیاب ہوتی ہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: بوڑھی کاکی کس صنف کی تحریر ہے؟

(الف) افسانہ (ب) نظم (ج) غزل (د) مضمون

سوال 2: کاکی کے معنی کیا ہیں؟

(الف) بوڑھی عورت (ب) چھوٹی بچی (ج) جوان عورت (د) ملکہ

سوال 3: افسانے کا مرکزی موضوع کیا ہے؟

(الف) بڑھاپے کی تنہائی (ب) دولت (ج) سفر (د) جنگ

سوال 4: بوڑھی کاکی کس کی یاد میں رہتی تھی؟

(الف) اپنے بچوں کی (ب) اپنے دوستوں کی (ج) اپنے گھر کی (د) اپنے شہر کی

سوال 5: تنہائی کے معنی کیا ہیں؟

(الف) اکیلا پن (ب) خوشی (ج) جشن (د) ہجوم

سوال 6: بزرگوں کی خدمت کرنا کیا ہے؟

(الف) اولاد کا فرض (ب) فضول کام (ج) مجبوری (د) نقصان

سوال 7: افسانے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

(الف) بزرگوں کا احترام کرو (ب) دولت کماؤ (ج) سفر کرو (د) کھیل کھیلو

سوال 8: بڑھاپے میں انسان کو کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟

(الف) محبت اور توجہ (ب) دولت (ج) طاقت (د) شہرت

سوال 9: احترام کے معنی کیا ہیں؟

(الف) عزت کرنا (ب) ڈرنا (ج) بھاگنا (د) چھپنا

سوال 10: بوڑھی کاکی کا دکھ کیا تھا؟

(الف) اولاد کی بے توجہی (ب) بھوک (ج) بیماری (د) غربت

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 8 — سیانا بادشاہ (نثر — کہانی)

خلاصہ

سیانا بادشاہ ایک دانا اور عادل بادشاہ کی کہانی ہے۔ وہ اپنے فیصلے عقل اور انصاف سے کرتا تھا۔ ایک بار اس کے سامنے ایک مشکل معاملہ آیا، جسے اس نے اپنی دانائی سے حل کر دیا۔ کہانی سکھاتی ہے کہ اصل طاقت تلوار میں نہیں بلکہ عقل اور انصاف میں ہے۔ اچھا حکمران وہ ہوتا ہے جو اپنی رعایا کی بھلائی سوچے اور ہر فیصلہ انصاف سے کرے۔

مرکزی خیال

سیانا بادشاہ دانائی اور انصاف کی کہانی ہے؛ اصل حکمرانی عقل، انصاف اور رعایا کی بھلائی میں ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

سیانا — دانا، عقلمند • عادل — انصاف کرنے والا • رعایا — بادشاہ کی عوام • انصاف — حق کے مطابق فیصلہ

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: سیانا بادشاہ کیسا تھا؟

جواب: وہ دانا، عادل اور رعایا کا خیر خواہ بادشاہ تھا۔

سوال 2: بادشاہ فیصلے کیسے کرتا تھا؟

جواب: وہ فیصلے عقل اور انصاف سے کرتا تھا۔

سوال 3: اصل طاقت کس میں ہے؟

جواب: اصل طاقت عقل اور انصاف میں ہے، تلوار میں نہیں۔

سوال 4: اچھا حکمران کون ہوتا ہے؟

جواب: جو اپنی رعایا کی بھلائی سوچے اور انصاف کرے۔

سوال 5: کہانی کا کیا پیغام ہے؟

جواب: دانائی اور انصاف ہی اصل حکمرانی ہے۔

سبق 8 — سیانا بادشاہ (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: سیانا بادشاہ کی کہانی کا خلاصہ لکھیں۔

سیانا بادشاہ ایک دانا اور عادل بادشاہ تھا۔ اس کے دربار میں ایک مشکل معاملہ پیش ہوا جسے کوئی حل نہ کر سکا۔ بادشاہ نے اپنی عقل اور دانائی سے اس کا درست فیصلہ کیا اور سب حیران رہ گئے۔ کہانی بتاتی ہے کہ طاقت سے زیادہ عقل کام آتی ہے اور انصاف ہی حکمران کی اصل پہچان ہے۔

سوال 2: انصاف اور دانائی کی اہمیت بیان کریں۔

انصاف معاشرے کی بنیاد ہے۔ جس ملک میں انصاف ہو وہاں امن اور خوشحالی ہوتی ہے۔ دانائی سے مشکل سے مشکل مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ حکمران ہو یا عام انسان، اسے ہر فیصلہ عقل اور انصاف سے کرنا چاہیے۔ تلوار وقتی طاقت دیتی ہے مگر انصاف دائمی عزت دیتا ہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: سیانا کے معنی کیا ہیں؟

(الف) دانا اور عقلمند (ب) طاقتور (ج) امیر (د) بہادر

سوال 2: عادل کسے کہتے ہیں؟

(الف) انصاف کرنے والا (ب) جنگجو (ج) تاجر (د) شاعر

سوال 3: رعایا کسے کہتے ہیں؟

(الف) بادشاہ کی عوام کو (ب) فوج کو (ج) وزیر کو (د) درباریوں کو

سوال 4: اصل طاقت کس میں ہے؟

(الف) عقل اور انصاف میں (ب) تلوار میں (ج) دولت میں (د) فوج میں

سوال 5: اچھا حکمران کیسا ہوتا ہے؟

(الف) رعایا کی بھلائی سوچنے والا (ب) ظالم (ج) لالچی (د) سست

سوال 6: بادشاہ نے مشکل معاملہ کیسے حل کیا؟

(الف) اپنی دانائی سے (ب) طاقت سے (ج) دولت سے (د) خوش قسمتی سے

سوال 7: انصاف کے معنی کیا ہیں؟

(الف) حق کے مطابق فیصلہ (ب) ظلم (ج) سزا (د) معافی

سوال 8: کہانی کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

(الف) دانائی اور انصاف کی اہمیت (ب) جنگ کی اہمیت (ج) دولت کی اہمیت (د) شہرت کی اہمیت

سوال 9: انصاف سے معاشرے میں کیا آتا ہے؟

(الف) امن اور خوشحالی (ب) فساد (ج) جھگڑا (د) غربت

سوال 10: تلوار کیا دیتی ہے؟

(الف) وقتی طاقت (ب) دائمی عزت (ج) انصاف (د) امن

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 9 — شہید (نثر — مضمون)

خلاصہ

اس مضمون میں شہید کی عظمت بیان کی گئی ہے۔ شہید وہ ہوتا ہے جو اپنے وطن اور دین کی خاطر اپنی جان قربان کر دیتا ہے۔ اس کی قربانی کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ شہید زندہ ہوتا ہے اور اس کا نام تاریخ میں ہمیشہ روشن رہتا ہے۔ ہمیں شہداء کی قربانیوں کی قدر کرنی چاہیے اور ان کے مشن کو آگے بڑھانا چاہیے۔ وطن کی حفاظت اور آزادی شہداء کے خون کی مرہونِ منت ہے۔

مرکزی خیال

شہید کی قربانی سب سے بڑی قربانی ہے؛ وطن اور دین کے لیے جان دینے والا ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

شہید — وطن یا دین کے لیے جان دینے والا • **قربانی** — جان یا مال کا نذرانہ • **رائیگاں** — ضائع • **عظمت** — بزرگی، شان

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: شہید کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو وطن یا دین کی خاطر جان قربان کرے وہ شہید کہلاتا ہے۔

سوال 2: شہید کی قربانی کیوں عظیم ہے؟

جواب: کیونکہ وہ اپنی سب سے قیمتی چیز جان قربان کرتا ہے۔

سوال 3: شہید زندہ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: اس کا نام اور کارنامہ تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔

سوال 4: ہمارا شہداء کے لیے کیا فرض ہے؟

جواب: ان کی قربانی کی قدر کرنا اور ان کے مشن کو آگے بڑھانا۔

سوال 5: وطن کی آزادی کس کی مرہونِ منت ہے؟

جواب: شہداء کے خون کی مرہونِ منت ہے۔

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: شہید کی عظمت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

شہید کا رتبہ سب سے بلند ہے۔ وہ اپنی جان وطن اور دین کی حفاظت کے لیے قربان کرتا ہے۔ اس کی قربانی سے قوم کو آزادی اور امن ملتا ہے۔ شہید مرتا نہیں بلکہ اس کا نام ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ لوگ اسے عزت اور محبت سے یاد کرتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم شہداء کی قربانیوں کو یاد رکھیں اور وطن کی خدمت کر کے ان کے مشن کو پورا کریں۔

سوال 2: شہداء کی قربانیوں کی قدر کیسے کرنی چاہیے؟

شہداء کی قربانیوں کی قدر ان کے مشن پر عمل کر کے کرنی چاہیے۔ وطن سے محبت، ایمانداری اور محنت ہی شہید کو اصل خراجِ تحسین ہے۔ ہمیں اپنے ملک کی حفاظت کرنی چاہیے، قانون کی پاسداری کرنی چاہیے اور قوم کی بھلائی کے لیے کام کرنا چاہیے۔ یہی شہداء کی قربانی کا اصل مقصد تھا۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: شہید کسے کہتے ہیں؟

(الف) وطن یا دین کے لیے جان دینے والا (ب) بیمار شخص (ج) مسافر (د) تاجر

سوال 2: شہید کی قربانی کیوں عظیم ہے؟

(الف) جان قربان کرتا ہے (ب) دولت دیتا ہے (ج) گھر دیتا ہے (د) وقت دیتا ہے

سوال 3: رائیگاں کے معنی کیا ہیں؟

(الف) ضائع (ب) کامیاب (ج) محفوظ (د) قیمتی

سوال 4: شہید کا نام تاریخ میں کیسا رہتا ہے؟

(الف) ہمیشہ روشن (ب) بھلا دیا جاتا ہے (ج) چھپا رہتا ہے (د) مٹ جاتا ہے

سوال 5: وطن کی آزادی کس کی مرہونِ منت ہے؟

(الف) شہداء کے خون کی (ب) دولت کی (ج) تجارت کی (د) کھیل کی

سوال 6: ہمارا فرض کیا ہے؟

(الف) شہداء کے مشن کو آگے بڑھانا (ب) انہیں بھول جانا (ج) خاموش رہنا (د) دور جانا

سوال 7: عظمت کے معنی کیا ہیں؟

(الف) بزرگی اور شان (ب) دولت (ج) طاقت (د) شہرت

سوال 8: شہید زندہ کیوں کہا جاتا ہے؟

(الف) اس کا کارنامہ زندہ رہتا ہے (ب) وہ مرتا نہیں (ج) وہ واپس آتا ہے (د) وہ چھپ جاتا ہے

سوال 9: قربانی کے معنی کیا ہیں؟

(الف) جان یا مال کا نذرانہ (ب) لین دین (ج) تجارت (د) سفر

سوال 10: شہید کو خراجِ تحسین کیا ہے؟

(الف) وطن کی خدمت اور محبت (ب) دولت (ج) شہرت (د) خاموشی

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 10 — نام دیو مالی (نثر — سوانح)

خلاصہ

نام دیو مالی ایک نیک دل اور خداترس انسان تھے۔ وہ پیشے سے مالی تھے مگر ان کی زندگی سادگی، محنت اور خدا کی یاد میں گزرتی تھی۔ ان کے حسنِ اخلاق اور نیکی نے سب کے دل جیت لیے۔ یہ سبق سکھاتا ہے کہ انسان کی عزت اس کے پیشے سے نہیں بلکہ اس کے کردار سے ہوتی ہے۔ نام دیو مالی کی زندگی مذہبی رواداری اور انسانیت کی خوبصورت مثال ہے۔

مرکزی خیال

نام دیو مالی کی زندگی سادگی، محنت اور نیکی کی مثال ہے؛ انسان کی عزت اس کے کردار سے ہوتی ہے، پیشے سے نہیں۔

اہم الفاظ اور معانی

مالی — باغ کی دیکھ بھال کرنے والا • **خدا ترس** — خدا سے ڈرنے والا • **رواداری** — دوسروں کے عقیدے کا احترام • **سوانح** — زندگی کے حالات

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: نام دیو مالی کون تھے؟

جواب: وہ ایک نیک دل اور خداترس مالی تھے۔

سوال 2: ان کی زندگی کیسی گزرتی تھی؟

جواب: سادگی، محنت اور خدا کی یاد میں گزرتی تھی۔

سوال 3: ان کی کون سی خوبی مشہور تھی؟

جواب: ان کے حسنِ اخلاق اور نیکی مشہور تھی۔

سوال 4: انسان کی عزت کس سے ہوتی ہے؟

جواب: انسان کی عزت اس کے کردار سے ہوتی ہے۔

سوال 5: رواداری سے کیا مراد ہے؟

جواب: دوسروں کے مذہب اور عقیدے کا احترام کرنا۔

سبق 10 — نام دیو مالی (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: نام دیو مالی کی زندگی پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

نام دیو مالی پیشے سے مالی تھے لیکن ان کا دل خدا کی محبت سے بھرا ہوا تھا۔ وہ محنت سے روزی کماتے اور سادگی سے زندگی گزارتے تھے۔ ان کے اخلاق اتنے اچھے تھے کہ ہر مذہب کے لوگ ان کی عزت کرتے تھے۔ ان کی زندگی بتاتی ہے کہ چھوٹا پیشہ بھی عزت والا ہوتا ہے اگر انسان ایماندار اور نیک ہو۔

سوال 2: کردار اور پیشے کا تعلق بیان کریں۔

لوگ اکثر پیشے کو عزت کا معیار سمجھتے ہیں، لیکن اصل عزت کردار سے ملتی ہے۔ نام دیو مالی مالی تھے مگر ان کی نیکی نے انہیں سب کے دلوں میں جگہ دی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ محنت کرنے والا ہر انسان قابلِ احترام ہے، چاہے اس کا پیشہ کوئی بھی ہو۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: نام دیو مالی پیشے سے کیا تھے؟

(الف) مالی (ب) بادشاہ (ج) تاجر (د) استاد

سوال 2: خدا ترس کے معنی کیا ہیں؟

(الف) خدا سے ڈرنے والا (ب) خدا کو بھولنے والا (ج) مغرور (د) لالچی

سوال 3: ان کی زندگی کی نمایاں خوبی کیا تھی؟

(الف) سادگی اور نیکی (ب) دولت (ج) شہرت (د) طاقت

سوال 4: انسان کی عزت کس سے ہوتی ہے؟

(الف) کردار سے (ب) پیشے سے (ج) دولت سے (د) لباس سے

سوال 5: رواداری سے کیا مراد ہے؟

(الف) دوسروں کے عقیدے کا احترام (ب) جھگڑا (ج) نفرت (د) دوری

سوال 6: مالی کسے کہتے ہیں؟

(الف) باغ کی دیکھ بھال کرنے والے کو (ب) دکاندار کو (ج) سپاہی کو (د) ڈاکٹر کو

سوال 7: نام دیو مالی کی زندگی کس کی مثال ہے؟

(الف) انسانیت اور رواداری کی (ب) جنگ کی (ج) تجارت کی (د) سیاست کی

سوال 8: سوانح سے کیا مراد ہے؟

(الف) زندگی کے حالات (ب) کہانی (ج) نظم (د) خط

سوال 9: محنت کرنے والا انسان کیسا ہوتا ہے؟

(الف) قابلِ احترام (ب) حقیر (ج) سست (د) بیکار

سوال 10: چھوٹا پیشہ بھی کب عزت والا ہوتا ہے؟

(الف) جب انسان ایماندار ہو (ب) کبھی نہیں (ج) جب دولت ہو (د) جب شہرت ہو

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 11 — ڈسٹرکٹ بورڈ (نثر — طنزیہ مضمون)

خلاصہ

اس مضمون میں ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈسپنسری کی حالت پر طنز کیا گیا ہے۔ ڈسپنسری میں دوا نہیں، ڈاکٹر نہیں اور صفائی کا انتظام نہیں، مگر کاغذوں میں سب کچھ درست دکھایا جاتا ہے۔ مصنف نے سرکاری اداروں کی بے حسی اور انتظامی خرابیوں پر ہلکے پھلکے انداز میں تنقید کی ہے۔ طنز کا مقصد ہنسانا نہیں بلکہ اصلاح کی طرف توجہ دلانا ہے۔

مرکزی خیال

ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈسپنسری کی کہانی سرکاری انتظامی خرابیوں پر طنز ہے؛ طنز کا اصل مقصد اصلاح ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

ڈسٹرکٹ بورڈ — ضلع کی انتظامی کونسل • **ڈسپنسری** — چھوٹا شفاخانہ • **طنز** — ہلکی تنقید • **انتظامیہ** — ادارہ چلانے والے

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈسپنسری کی حالت کیسی تھی؟

جواب: وہاں دوا نہیں، ڈاکٹر نہیں اور صفائی کا انتظام نہیں تھا۔

سوال 2: کاغذوں میں کیا دکھایا جاتا تھا؟

جواب: کاغذوں میں سب کچھ درست دکھایا جاتا تھا۔

سوال 3: طنز کا مقصد کیا ہے؟

جواب: طنز کا مقصد اصلاح کی طرف توجہ دلانا ہے۔

سوال 4: مصنف نے کس پر تنقید کی ہے؟

جواب: سرکاری اداروں کی بے حسی اور انتظامی خرابیوں پر۔

سوال 5: ڈسپنسری کسے کہتے ہیں؟

جواب: چھوٹے شفاخانے کو ڈسپنسری کہتے ہیں۔

سبق 11 — ڈسٹرکٹ بورڈ (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: ڈسٹرکٹ بورڈ مضمون کا خلاصہ لکھیں۔

اس مضمون میں ایک ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈسپنسری کی حالت بیان کی گئی ہے۔ عمارت موجود ہے مگر دوا نہیں، ڈاکٹر نہیں اور صفائی نہیں۔ مریض پریشان ہیں مگر کاغذی کارروائی مکمل ہے۔ مصنف نے طنزیہ انداز میں دکھایا ہے کہ سرکاری اداروں میں کام صرف کاغذوں پر ہوتا ہے، عملی طور پر عوام کی خدمت نہیں ہوتی۔

سوال 2: طنز و اصلاح کا تعلق بیان کریں۔

طنز صرف ہنسانے کے لیے نہیں ہوتا بلکہ اس کا اصل مقصد معاشرے کی خرابیوں کی اصلاح ہے۔ جب مصنف ہلکے پھلکے انداز میں کسی ادارے کی خامیاں بیان کرتا ہے تو لوگ ہنستے بھی ہیں اور سوچتے بھی ہیں۔ یہی سوچ اصلاح کی طرف پہلا قدم ہے۔ ڈسٹرکٹ بورڈ کا مضمون اس کی بہترین مثال ہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: اس مضمون کی صنف کیا ہے؟

(الف) طنزیہ مضمون (ب) نظم (ج) غزل (د) خط

سوال 2: ڈسپنسری کسے کہتے ہیں؟

(الف) چھوٹے شفاخانے کو (ب) بڑے اسپتال کو (ج) اسکول کو (د) دفتر کو

سوال 3: طنز کے معنی کیا ہیں؟

(الف) ہلکی تنقید (ب) تعریف (ج) خاموشی (د) جھگڑا

سوال 4: ڈسپنسری میں کیا نہیں تھا؟

(الف) دوا اور ڈاکٹر (ب) عمارت (ج) کاغذ (د) دروازہ

سوال 5: کاغذوں میں سب کچھ کیسا دکھایا جاتا تھا؟

(الف) درست (ب) غلط (ج) خالی (د) گم

سوال 6: طنز کا اصل مقصد کیا ہے؟

(الف) اصلاح (ب) ہنسانا (ج) لڑنا (د) سونا

سوال 7: مصنف نے کس کی بے حسی پر تنقید کی؟

(الف) سرکاری اداروں کی (ب) عوام کی (ج) بچوں کی (د) استادوں کی

سوال 8: ڈسٹرکٹ بورڈ کیا ہے؟

(الف) ضلع کی انتظامی کونسل (ب) اسکول (ج) مسجد (د) بازار

سوال 9: مریض کیوں پریشان تھے؟

(الف) دوا اور علاج نہ ملنے سے (ب) موسم سے (ج) سفر سے (د) کھانے سے

سوال 10: اصلاح کی طرف پہلا قدم کیا ہے؟

(الف) خرابی پر سوچنا (ب) خاموش رہنا (ج) بھاگ جانا (د) لڑنا

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 12 — طنز و مزاح (نثر — مضمون)

خلاصہ

اس مضمون میں طنز و مزاح کی اہمیت اور اس کے فرق کو بیان کیا گیا ہے۔ مزاح ہنسانے کا فن ہے جبکہ طنز ہنسا کر سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔ اچھا مزاح شائستہ اور صاف ہوتا ہے، اس میں کسی کی توہین نہیں ہوتی۔ اردو ادب میں طنز و مزاح کی بھرپور روایت ہے۔ طنز معاشرے کی اصلاح کا ہتھیار ہے اور مزاح زندگی کی تھکن دور کرتا ہے۔

مرکزی خیال

طنز و مزاح ادب کی اہم صنف ہے؛ مزاح ہنساتا ہے اور طنز ہنسا کر اصلاح کی طرف لے جاتا ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

طنز — تنقید بھرا مزاح • مزاح — ہنسانے والا کلام • شائستہ — مہذب، باوقار • اصلاح — خرابی دور کرنا

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: مزاح سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہنسانے والے کلام کو مزاح کہتے ہیں۔

سوال 2: طنز اور مزاح میں کیا فرق ہے؟

جواب: مزاح ہنساتا ہے جبکہ طنز ہنسا کر سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔

سوال 3: اچھا مزاح کیسا ہوتا ہے؟

جواب: اچھا مزاح شائستہ اور صاف ہوتا ہے۔

سوال 4: طنز کس کا ہتھیار ہے؟

جواب: طنز معاشرے کی اصلاح کا ہتھیار ہے۔

سوال 5: مزاح زندگی میں کیا کرتا ہے؟

جواب: مزاح زندگی کی تھکن دور کرتا ہے۔

سبق 12 – طنز و مزاح (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: طنز و مزاح کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

طنز و مزاح اردو ادب کی اہم صنف ہے۔ مزاح انسان کے دل کو خوش کرتا ہے اور زندگی کی مشکلات میں سکون دیتا ہے۔ طنز اس سے آگے بڑھ کر معاشرے کی خامیوں پر انگلی اٹھاتا ہے۔ اچھے طنز نگار کا کلام ہنساتا بھی ہے اور سوچنے پر بھی مجبور کرتا ہے۔ یہی اس صنف کی اصل طاقت ہے۔

سوال 2: اچھے مزاح کی خصوصیات بیان کریں۔

اچھا مزاح شائستہ ہوتا ہے، اس میں کسی کی توہین یا دل آزاری نہیں ہوتی۔ وہ صاف اور مہذب ہوتا ہے اور ہر عمر کے لوگ اس سے لطف اٹھا سکتے ہیں۔ اچھا مزاحیہ ادب صرف ہنسانے کے لیے نہیں بلکہ اصلاح اور تفریح دونوں کا ذریعہ ہوتا ہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: طنز سے کیا مراد ہے؟
(الف) تنقید بھرا مزاح (ب) تعریف (ج) خاموشی (د) جھگڑا

سوال 2: مزاح کا کام کیا ہے؟
(الف) ہنسانا (ب) رلانا (ج) ڈرانا (د) غصہ دلانا

سوال 3: اچھا مزاح کیسا ہوتا ہے؟
(الف) شائستہ اور صاف (ب) بدتمیز (ج) تکلیف دہ (د) بے ہودہ

سوال 4: طنز کس کا ہتھیار ہے؟
(الف) معاشرے کی اصلاح کا (ب) جنگ کا (ج) تجارت کا (د) سیاست کا

سوال 5: مزاح زندگی کی کیا چیز دور کرتا ہے؟
(الف) تھکن (ب) خوشی (ج) محبت (د) امن

سوال 6: طنز ہنسا کر کیا کرتا ہے؟
(الف) سوچنے پر مجبور کرتا ہے (ب) سلاتا ہے (ج) ڈراتا ہے (د) غصہ دلاتا ہے

سوال 7: شائستہ کے معنی کیا ہیں؟
(الف) مہذب اور باوقار (ب) بدتمیز (ج) سست (د) مغرور

سوال 8: اردو ادب میں طنز و مزاح کی روایت کیسی ہے؟
(الف) بھرپور (ب) کمزور (ج) نہیں ہے (د) نئی ہے

سوال 9: اصلاح کے معنی کیا ہیں؟
(الف) خرابی دور کرنا (ب) خرابی بڑھانا (ج) چھپانا (د) بھولنا

سوال 10: مزاح میں کس چیز سے بچنا چاہیے؟
(الف) کسی کی توہین سے (ب) ہنسی سے (ج) خوشی سے (د) تفریح سے

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 13 — کچھ ورق تاریخ سے (نثر — تاریخی مضمون)

خلاصہ

اس مضمون میں تاریخ کے کچھ روشن ورق پیش کیے گئے ہیں۔ تاریخ ہمیں ماضی کی کامیابیوں اور ناکامیوں سے سبق دیتی ہے۔ جن قوموں نے اپنی تاریخ سے سبق سیکھا وہ ترقی کر گئیں اور جنہوں نے بھلا دیا وہ پیچھے رہ گئیں۔ مسلمانوں کی تاریخ میں علم، انصاف اور بہادری کی روشن مثالیں موجود ہیں۔ ہمیں اپنی تاریخ پر فخر کرنا چاہیے اور اس سے رہنمائی حاصل کرنی چاہیے۔

مرکزی خیال

تاریخ قوم کی رہنما ہے؛ ماضی سے سبق سیکھنے والی قومیں ترقی کرتی ہیں۔

اہم الفاظ اور معانی

تاریخ — ماضی کے حالات کا بیان • ورق — صفحہ • رہنمائی — راستہ دکھانا • روشن — چمکدار، نمایاں

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: تاریخ ہمیں کیا دیتی ہے؟

جواب: تاریخ ہمیں ماضی کی کامیابیوں اور ناکامیوں سے سبق دیتی ہے۔

سوال 2: کون سی قومیں ترقی کرتی ہیں؟

جواب: جو اپنی تاریخ سے سبق سیکھتی ہیں۔

سوال 3: مسلمانوں کی تاریخ میں کیا مثالیں ہیں؟

جواب: علم، انصاف اور بہادری کی روشن مثالیں۔

سوال 4: تاریخ بھلانے کا کیا نقصان ہے؟

جواب: تاریخ بھلانے والی قومیں پیچھے رہ جاتی ہیں۔

سوال 5: ہمیں تاریخ سے کیا حاصل کرنا چاہیے؟

جواب: رہنمائی اور سبق حاصل کرنا چاہیے۔

سبق 13 — کچھ ورق تاریخ سے (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: تاریخ کی اہمیت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

تاریخ کسی قوم کی یادداشت ہوتی ہے۔ اس میں ماضی کے واقعات، کامیابیاں اور ناکامیاں محفوظ ہوتی ہیں۔ تاریخ پڑھنے سے ہم جان سکتے ہیں کہ ہمارے بزرگوں نے کیسے مشکلات کا مقابلہ کیا اور کیسے ترقی کی۔ تاریخ ہمیں اپنی غلطیوں سے بچنے کا سبق دیتی ہے۔ اس لیے ہر قوم کو اپنی تاریخ کی حفاظت کرنی چاہیے۔

سوال 2: مسلمانوں کی تاریخ کی روشن مثالیں بیان کریں۔

مسلمانوں کی تاریخ علم و حکمت سے بھری ہوئی ہے۔ مسلمان علما نے سائنس، طب اور فلسفے میں دنیا کی رہنمائی کی۔ انصاف اور بہادری میں بھی مسلمان حکمرانوں کی مثالیں مشہور ہیں۔ یہ روشن مثالیں آج کے نوجوانوں کے لیے حوصلے کا ذریعہ ہیں کہ وہ بھی محنت اور علم سے اپنی قوم کا نام روشن کر سکتے ہیں۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: تاریخ کسے کہتے ہیں؟

(الف) ماضی کے حالات کا بیان (ب) مستقبل کی پیش گوئی (ج) کہانی (د) نظم

سوال 2: ورق کے معنی کیا ہیں؟

(الف) صفحہ (ب) کتاب (ج) قلم (د) سیاہی

سوال 3: تاریخ سے سبق سیکھنے والی قومیں کیا کرتی ہیں؟

(الف) ترقی کرتی ہیں (ب) پیچھے رہتی ہیں (ج) ختم ہو جاتی ہیں (د) سو جاتی ہیں

سوال 4: مسلمانوں کی تاریخ کی نمایاں خوبی کیا ہے؟

(الف) علم اور انصاف (ب) جنگ (ج) تجارت (د) دولت

سوال 5: تاریخ بھلانے کا نتیجہ کیا ہے؟

(الف) پیچھے رہ جانا (ب) ترقی (ج) کامیابی (د) خوشی

سوال 6: تاریخ کس کی یادداشت ہوتی ہے؟

(الف) قوم کی (ب) فرد کی (ج) شہر کی (د) گھر کی

سوال 7: رہنمائی کے معنی کیا ہیں؟

(الف) راستہ دکھانا (ب) روکنا (ج) چھپانا (د) بھولنا

سوال 8: ہمیں اپنی تاریخ پر کیا کرنا چاہیے؟

(الف) فخر کرنا (ب) شرمندہ ہونا (ج) بھول جانا (د) نفرت کرنا

سوال 9: تاریخ پڑھنے سے کیا معلوم ہوتا ہے؟

(الف) بزرگوں کے کارنامے (ب) مستقبل (ج) دولت (د) موسم

سوال 10: روشن مثالوں سے نوجوانوں کو کیا ملتا ہے؟

(الف) حوصلہ (ب) مایوسی (ج) تھکن (د) غصہ

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 14 — گوپال تفتہ (نثر — کہانی)

خلاصہ

گوپال تفتہ ایک دلچسپ کہانی ہے جس میں ایک سادہ دل انسان کی زندگی بیان کی گئی ہے۔ گوپال اپنی سادگی اور ایمانداری سے سب کے دل جیت لیتا ہے۔ کہانی میں دکھایا گیا ہے کہ چالاکی وقتی فائدہ دے سکتی ہے مگر سچائی اور ایمانداری ہی دائمی کامیابی دیتی ہے۔ گوپال تفتہ کا کردار ہمیں سکھاتا ہے کہ سادہ دل اور سچا انسان آخرکار کامیاب ہوتا ہے۔

مرکزی خیال

گوپال تفتہ سادگی اور ایمانداری کی کہانی ہے؛ سچا انسان آخرکار کامیاب ہوتا ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

تفتہ — گرم جوش، تیز • **سادہ دل** — سیدھا سادا • **ایمانداری** — سچائی اور دیانت • **چالاکی** — ہوشیاری سے دھوکا

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: گوپال کیسا انسان تھا؟

جواب: گوپال سادہ دل اور ایماندار انسان تھا۔

سوال 2: گوپال نے سب کے دل کیسے جیتے؟

جواب: اپنی سادگی اور ایمانداری سے۔

سوال 3: چالاکی کیا دیتی ہے؟

جواب: چالاکی صرف وقتی فائدہ دیتی ہے۔

سوال 4: دائمی کامیابی کس سے ملتی ہے؟

جواب: سچائی اور ایمانداری سے۔

سوال 5: کہانی کا کیا پیغام ہے؟

جواب: سچا اور سادہ دل انسان آخرکار کامیاب ہوتا ہے۔

سبق 14 — گوپال تفتہ (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: گوپال تفتہ کی کہانی کا خلاصہ لکھیں۔

گوپال تفتہ ایک سادہ دل انسان تھا۔ لوگ اس کی سادگی کا فائدہ اٹھاتے تھے مگر وہ اپنی ایمانداری پر قائم رہتا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ سب کو معلوم ہو گیا کہ گوپال ہی سچا ہے اور چالاک لوگوں کی چالاکی بے نقاب ہو گئی۔ کہانی کا انجام بتاتا ہے کہ سچائی کی جیت ہوتی ہے اور ایماندار انسان کو عزت ملتی ہے۔

سوال 2: سچائی اور چالاکی کا موازنہ کریں۔

چالاکی وقتی فائدہ دیتی ہے مگر اس کا انجام برا ہوتا ہے۔ چالاک انسان کا جھوٹ ایک دن کھل جاتا ہے اور لوگ اس پر اعتماد نہیں کرتے۔ اس کے برعکس سچائی دیر سے مگر دائمی کامیابی دیتی ہے۔ سچا انسان لوگوں کے دلوں میں عزت پاتا ہے اور اس کی زندگی پرسکون ہوتی ہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: گوپال کیسا انسان تھا؟

(الف) سادہ دل اور ایماندار (ب) چالاک (ج) مغرور (د) لالچی

سوال 2: ایمانداری کے معنی کیا ہیں؟

(الف) سچائی اور دیانت (ب) جھوٹ (ج) دھوکا (د) لالچ

سوال 3: چالاکی کیا دیتی ہے؟

(الف) وقتی فائدہ (ب) دائمی کامیابی (ج) عزت (د) سکون

سوال 4: دائمی کامیابی کس سے ملتی ہے؟

(الف) سچائی سے (ب) جھوٹ سے (ج) دھوکے سے (د) لالچ سے

سوال 5: گوپال نے دل کیسے جیتے؟

(الف) سادگی اور ایمانداری سے (ب) دولت سے (ج) طاقت سے (د) چالاکی سے

سوال 6: سادہ دل کے معنی کیا ہیں؟

(الف) سیدھا سادا (ب) چالاک (ج) مغرور (د) بے وقوف

سوال 7: چالاک انسان کا انجام کیا ہوتا ہے؟

(الف) جھوٹ کھل جاتا ہے (ب) عزت ملتی ہے (ج) کامیابی ملتی ہے (د) سکون ملتا ہے

سوال 8: کہانی کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

(الف) سچائی کی جیت (ب) جھوٹ کی جیت (ج) دولت کی اہمیت (د) طاقت کی اہمیت

سوال 9: سچا انسان لوگوں کے دلوں میں کیا پاتا ہے؟

(الف) عزت (ب) نفرت (ج) خوف (د) دوری

سوال 10: ایماندار انسان کی زندگی کیسی ہوتی ہے؟

(الف) پرسکون (ب) پریشان (ج) خوفزدہ (د) تنہا

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 15 — مہدی مجروح (نثر — سوانح)

خلاصہ

مہدی مجروح اردو کے معروف شاعر و ادیب تھے۔ ان کی شاعری میں درد، محبت اور انسانیت کے جذبات نمایاں ہیں۔ انہوں نے اپنی شاعری سے اردو ادب کو نیا رنگ دیا۔ ان کی زندگی سادگی اور ادب کی خدمت میں گزری۔ یہ سبق ان کی زندگی، شاعری اور ادبی خدمات کا تعارف پیش کرتا ہے اور نوجوانوں کو ادب سے محبت کا درس دیتا ہے۔

مرکزی خیال

مہدی مجروح کی زندگی اور شاعری اردو ادب کی قیمتی دولت ہے؛ ان کی شاعری میں درد، محبت اور انسانیت کی جھلک ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

مجروح — زخمی، دکھی دل والا • **سوانح** — زندگی کے حالات • **ادبی خدمات** — ادب کے لیے کام • **جذبات** — احساسات

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: مہدی مجروح کون تھے؟

جواب: وہ اردو کے معروف شاعر و ادیب تھے۔

سوال 2: ان کی شاعری میں کیا نمایاں ہے؟

جواب: درد، محبت اور انسانیت کے جذبات۔

سوال 3: ان کی زندگی کیسی گزری؟

جواب: سادگی اور ادب کی خدمت میں گزری۔

سوال 4: انہوں نے اردو ادب کو کیا دیا؟

جواب: انہوں نے اردو شاعری کو نیا رنگ دیا۔

سوال 5: اس سبق سے کیا درس ملتا ہے؟

جواب: ادب سے محبت اور انسانیت کی خدمت کا درس۔

سبق 15 — مہدی مجروح (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: مہدی مجروح کی زندگی اور شاعری پر نوٹ لکھیں۔

مہدی مجروح اردو کے معروف شاعر تھے۔ ان کی شاعری میں زندگی کے دکھ سکھ، محبت اور انسانیت کے جذبات بڑی خوبصورتی سے بیان ہوئے ہیں۔ انہوں نے سادگی سے زندگی گزاری اور اپنا وقت ادب کی خدمت میں صرف کیا۔ ان کی شاعری آج بھی پڑھی جاتی ہے اور اردو ادب میں ان کا مقام بلند ہے۔

سوال 2: ادب کی خدمت کی اہمیت بیان کریں۔

ادب قوم کی زبان اور تہذیب کی پہچان ہوتا ہے۔ شاعر و ادیب اپنے کلام سے لوگوں کے دلوں کو جوڑتے ہیں اور انہیں اچھے اخلاق کا درس دیتے ہیں۔ مہدی مجروح جیسے ادیبوں نے اردو زبان کو زندہ رکھا۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ ادب پڑھیں اور اپنی زبان سے محبت کریں۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: مہدی مجروح کون تھے؟

(الف) اردو کے معروف شاعر (ب) بادشاہ (ج) سائنس دان (د) تاجر

سوال 2: مجروح کے معنی کیا ہیں؟

(الف) زخمی، دکھی دل والا (ب) خوش (ج) امیر (د) طاقتور

سوال 3: ان کی شاعری میں کیا نمایاں ہے؟

(الف) درد اور انسانیت (ب) جنگ (ج) تجارت (د) سیاست

سوال 4: ان کی زندگی کیسی گزری؟

(الف) سادگی اور ادب کی خدمت میں (ب) دولت میں (ج) شہرت میں (د) سفر میں

سوال 5: سوانح سے کیا مراد ہے؟

(الف) زندگی کے حالات (ب) کہانی (ج) نظم (د) خط

سوال 6: انہوں نے اردو ادب کو کیا دیا؟

(الف) شاعری کو نیا رنگ (ب) دولت (ج) فوج (د) تجارت

سوال 7: جذبات کے معنی کیا ہیں؟

(الف) احساسات (ب) خیالات (ج) خواب (د) یادیں

سوال 8: ادب قوم کی کیا چیز ہوتا ہے؟

(الف) زبان اور تہذیب کی پہچان (ب) دولت (ج) فوج (د) تجارت

سوال 9: شاعر لوگوں کے دلوں کو کیا کرتا ہے؟

(الف) جوڑتا ہے (ب) توڑتا ہے (ج) ڈراتا ہے (د) بھلاتا ہے

سوال 10: نوجوانوں کو ادب سے کیا کرنا چاہیے؟

(الف) محبت کرنی چاہیے (ب) نفرت کرنی چاہیے (ج) دور رہنا چاہیے (د) بھول جانا چاہیے

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 16 — حمد (نظم — حمد)

خلاصہ

اس حمد میں شاعر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتا ہے۔ کائنات کی ہر چیز، سورج، چاند، ستارے، پہاڑ اور دریا، اللہ کی قدرت کی گواہی دیتی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ اللہ ہی خالق و مالک ہے اور اسی کی عبادت کرنی چاہیے۔ حمد کا پیغام توحید، شکر گزاری اور عاجزی ہے۔ اس نظم میں شاعر کی اللہ سے محبت اور اس کی قدرت پر ایمان جھلکتا ہے۔

مرکزی خیال

حمد کا مرکزی خیال توحید ہے؛ اللہ ہی کائنات کا خالق و مالک ہے اور اس کی حمد و شکر بندے کا فرض ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

حمد — اللہ کی تعریف • **ثنا** — بزرگی کا بیان • **کائنات** — ساری دنیا • **قدرت** — اللہ کی طاقت

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: حمد کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی تعریف کو حمد کہتے ہیں۔

سوال 2: شاعر کائنات میں کس کی نشانیاں دیکھتا ہے؟

جواب: اللہ کی قدرت کی نشانیاں دیکھتا ہے۔

سوال 3: حمد کا بنیادی پیغام کیا ہے؟

جواب: توحید، شکر گزاری اور عاجزی۔

سوال 4: عبادت کس کی کرنی چاہیے؟

جواب: صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے۔

سوال 5: حمد اور نعت میں کیا فرق ہے؟

جواب: حمد اللہ کی تعریف ہے جبکہ نعت رسول ﷺ کی مدح ہے۔

سبق 16 — حمد (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: حمد کا خلاصہ اور مرکزی خیال بیان کریں۔

اس حمد میں شاعر اللہ کی عظمت بیان کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ کائنات کی ہر چیز اللہ کی نشانی ہے۔ سورج چاند ستارے اور پہاڑ دریا سب اس کی قدرت کی گواہی دیتے ہیں۔ شاعر اللہ کا شکر ادا کرتا ہے اور بندوں کو بھی شکر گزاری کی دعوت دیتا ہے۔ حمد کا مرکزی خیال یہ ہے کہ اللہ ہی خالق و مالک ہے۔

سوال 2: حمد میں توحید کا پیغام کیسے بیان ہوا ہے؟

حمد میں شاعر بار بار بتاتا ہے کہ کائنات کا نظام اللہ کے حکم سے چلتا ہے۔ کوئی چیز اپنی طاقت سے نہیں بلکہ اللہ کی قدرت سے قائم ہے۔ یہی توحید کا پیغام ہے کہ اصل مالک اور اصل طاقت صرف اللہ ہے، اس لیے عبادت اور شکر بھی صرف اسی کے لائق ہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: حمد کس کی تعریف ہوتی ہے؟

(الف) اللہ تعالیٰ کی (ب) رسول ﷺ کی (ج) بادشاہ کی (د) استاد کی

سوال 2: ثنا کے معنی کیا ہیں؟

(الف) بزرگی کا بیان (ب) شکایت (ج) سوال (د) خاموشی

سوال 3: کائنات کی ہر چیز کس کی گواہی دیتی ہے؟

(الف) اللہ کی قدرت کی (ب) انسان کی طاقت کی (ج) دولت کی (د) شہرت کی

سوال 4: حمد کا بنیادی پیغام کیا ہے؟

(الف) توحید اور شکر گزاری (ب) دولت (ج) جنگ (د) سفر

سوال 5: عبادت کس کے لائق ہے؟

(الف) صرف اللہ کے (ب) ہر کسی کے (ج) بادشاہ کے (د) دولت کے

سوال 6: کائنات کے معنی کیا ہیں؟

(الف) ساری دنیا (ب) ایک شہر (ج) ایک گھر (د) ایک دریا

سوال 7: حمد میں شاعر کی کیا جھلک ملتی ہے؟

(الف) اللہ سے محبت (ب) دنیا سے محبت (ج) دولت سے محبت (د) شہرت سے محبت

سوال 8: شکر گزاری بندے کا کیا ہے؟

(الف) فرض (ب) فضول (ج) مجبوری (د) نقصان

سوال 9: قدرت کے معنی کیا ہیں؟

(الف) اللہ کی طاقت (ب) انسان کی طاقت (ج) دولت (د) فوج

سوال 10: حمد کی صنف کیا ہے؟

(الف) نظم (ب) غزل (ج) افسانہ (د) مضمون

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 17 — نعت (نظم — نعت)

خلاصہ

اس نعت میں شاعر رسول اکرم ﷺ کی مدح بیان کرتا ہے۔ آپ ﷺ کی سیرت، اخلاق اور رحمت کا ذکر ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ آپ ﷺ رحمت للعالمین ہیں اور آپ کی آمد سے دنیا میں روشنی پھیل گئی۔ نعت کا پیغام رسول ﷺ سے محبت، آپ کی سنت پر عمل اور آپ کے اخلاق کو اپنانا ہے۔

مرکزی خیال

نعت کا مرکزی خیال رسول اکرم ﷺ سے محبت ہے؛ آپ رحمت للعالمین ہیں اور آپ کی سیرت ہمارے لیے نمونہ ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

نعت — رسول ﷺ کی مدح • **مدح** — تعریف • **رحمت للعالمین** — تمام جہانوں کے لیے رحمت • **سنت** — رسول ﷺ کا طریقہ

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: نعت کسے کہتے ہیں؟

جواب: رسول اکرم ﷺ کی مدح کو نعت کہتے ہیں۔

سوال 2: رحمت للعالمین سے کیا مراد ہے؟

جواب: آپ ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔

سوال 3: نعت کا پیغام کیا ہے؟

جواب: رسول ﷺ سے محبت اور سنت پر عمل۔

سوال 4: آپ ﷺ کی آمد سے کیا ہوا؟

جواب: دنیا میں روشنی اور ہدایت پھیل گئی۔

سوال 5: سنت پر عمل کیوں ضروری ہے؟

جواب: سنت پر عمل ہی کامیابی کا راستہ ہے۔

سبق 17 — نعت (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: نعت کا خلاصہ اور مرکزی خیال بیان کریں۔

اس نعت میں شاعر رسول اکرم ﷺ کی تعریف کرتا ہے۔ وہ آپ کے اخلاق، رحمت اور سیرت کا ذکر کرتا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ آپ کی آمد سے اندھیروں میں روشنی آئی اور انسانیت کو ہدایت ملی۔ نعت کا مرکزی خیال یہ ہے کہ رسول ﷺ سے سچی محبت کا تقاضا ہے کہ ہم آپ کی سنت پر عمل کریں۔

سوال 2: رسول ﷺ سے محبت کا تقاضا کیا ہے؟

رسول ﷺ سے محبت کا تقاضا صرف نعت پڑھنا نہیں بلکہ آپ کی سیرت پر عمل کرنا ہے۔ سچ بولنا، امانت داری، رحم اور عفو آپ کے اخلاق تھے۔ جو شخص آپ سے محبت کرتا ہے وہ آپ کے اخلاق کو اپنی زندگی میں اپناتا ہے۔ یہی نعت کا اصل پیغام ہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: نعت کس کی مدح ہوتی ہے؟

(الف) رسول اکرم ﷺ کی (ب) اللہ کی (ج) بادشاہ کی (د) استاد کی

سوال 2: مدح کے معنی کیا ہیں؟

(الف) تعریف (ب) شکایت (ج) سوال (د) خاموشی

سوال 3: رحمت للعالمین کون ہیں؟

(الف) رسول اکرم ﷺ (ب) حضرت ابراہیم (ج) حضرت موسیٰ (د) حضرت عیسیٰ

سوال 4: نعت کا پیغام کیا ہے؟

(الف) رسول ﷺ سے محبت اور سنت پر عمل (ب) دولت (ج) جنگ (د) سفر

سوال 5: آپ ﷺ کی آمد سے دنیا میں کیا پھیلا؟

(الف) روشنی اور ہدایت (ب) اندھیرا (ج) جنگ (د) فساد

سوال 6: سنت کے معنی کیا ہیں؟

(الف) رسول ﷺ کا طریقہ (ب) قانون (ج) رواج (د) کہانی

سوال 7: نعت اور حمد میں کیا فرق ہے؟

(الف) نعت رسول ﷺ کی مدح ہے، حمد اللہ کی تعریف (ب) دونوں ایک ہیں (ج) نعت اللہ کی ہے (د) حمد رسول کی ہے

سوال 8: آپ ﷺ کی سیرت ہمارے لیے کیا ہے؟

(الف) نمونہ (ب) کہانی (ج) خواب (د) افسانہ

سوال 9: رسول ﷺ سے محبت کا تقاضا کیا ہے؟

(الف) سنت پر عمل (ب) صرف نعت پڑھنا (ج) خاموش رہنا (د) دور جانا

سوال 10: نعت کی صنف کیا ہے؟

(الف) نظم (ب) غزل (ج) افسانہ (د) مضمون

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 18 — برسات کا تماشا (نظم — فطرت)

خلاصہ

اس نظم میں برسات کے موسم کی خوبصورتی بیان کی گئی ہے۔ بارش سے زمین تازہ ہو جاتی ہے، پودے ہرے بھرے ہو جاتے ہیں اور فضا میں خوشبو پھیل جاتی ہے۔ شاعر بارش کے قطروں، بادلوں اور ٹھنڈی ہوا کا دلکش منظر پیش کرتا ہے۔ نظم کا پیغام ہے کہ قدرت کی ہر چیز میں خوبصورتی ہے اور برسات اللہ کی رحمت کی نشانی ہے۔

مرکزی خیال

برسات کا تماشا قدرت کی خوبصورتی کی نظم ہے؛ بارش اللہ کی رحمت ہے جس سے زمین اور زندگی تازہ ہو جاتی ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

برسات — بارش کا موسم • تماشا — دلکش منظر • فضا — ماحول، ہوا • رحمت — اللہ کی مہربانی

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: اس نظم میں کس موسم کا بیان ہے؟

جواب: برسات کے موسم کا بیان ہے۔

سوال 2: بارش سے زمین کیسی ہو جاتی ہے؟

جواب: زمین تازہ اور ہری بھری ہو جاتی ہے۔

سوال 3: شاعر نے کس کا دلکش منظر پیش کیا ہے؟

جواب: بارش کے قطروں، بادلوں اور ٹھنڈی ہوا کا۔

سوال 4: برسات اللہ کی کس چیز کی نشانی ہے؟

جواب: اللہ کی رحمت کی نشانی ہے۔

سوال 5: نظم کا پیغام کیا ہے؟

جواب: قدرت کی ہر چیز میں خوبصورتی ہے۔

سبق 18 — برسات کا تماشا (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: برسات کا تماشا نظم کا خلاصہ لکھیں۔

اس نظم میں شاعر برسات کے موسم کی خوبصورتی بیان کرتا ہے۔ بادل چھا جاتے ہیں، بارش کے قطرے گرتے ہیں اور زمین تازہ ہو جاتی ہے۔ پودے ہرے بھرے ہو جاتے ہیں اور فضا میں خوشبو پھیل جاتی ہے۔ بچے اور بڑے سب بارش سے خوش ہوتے ہیں۔ نظم بتاتی ہے کہ برسات اللہ کی رحمت ہے اور قدرت کا حسین تحفہ ہے۔

سوال 2: برسات کو اللہ کی رحمت کیوں کہا گیا ہے؟

بارش سے زمین کی پیاس بجھتی ہے، فصلیں اگتی ہیں اور زندگی کو تازگی ملتی ہے۔ پانی کے بغیر زندگی ممکن نہیں۔ اس لیے بارش اللہ کی بڑی رحمت ہے۔ شاعر اسی رحمت پر شکر کا اظہار کرتا ہے اور قدرت کی خوبصورتی کو سراہتا ہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: اس نظم کا موضوع کیا ہے؟

(الف) برسات کی خوبصورتی (ب) گرمی (ج) سردی (د) جنگ

سوال 2: برسات کے معنی کیا ہیں؟

(الف) بارش کا موسم (ب) گرمی کا موسم (ج) سردی کا موسم (د) بہار کا موسم

سوال 3: بارش سے پودے کیسے ہو جاتے ہیں؟

(الف) ہرے بھرے (ب) سوکھے (ج) مرجھائے (د) پیلے

سوال 4: تماشا کے معنی کیا ہیں؟

(الف) دلکش منظر (ب) کھیل (ج) جنگ (د) سفر

سوال 5: برسات اللہ کی کس چیز کی نشانی ہے؟

(الف) رحمت کی (ب) غضب کی (ج) سزا کی (د) آزمائش کی

سوال 6: بارش سے زمین کیسی ہو جاتی ہے؟

(الف) تازہ (ب) خشک (ج) گرم (د) سخت

سوال 7: فضا میں کیا پھیل جاتی ہے؟

(الف) خوشبو (ب) دھول (ج) دھواں (د) گرمی

سوال 8: بارش سے فصلوں کو کیا ملتا ہے؟

(الف) پانی اور زندگی (ب) نقصان (ج) خشک (د) آگ

سوال 9: قدرت کی ہر چیز میں کیا ہے؟

(الف) خوبصورتی (ب) بدصورتی (ج) خوف (د) نفرت

سوال 10: نظم کا پیغام کیا ہے؟

(الف) قدرت کی خوبصورتی اور شکر (ب) دولت (ج) جنگ (د) سفر

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 19 — دنیائے اسلام (نظم — ملی نظم)

خلاصہ

اس نظم میں دنیائے اسلام کی عظمت اور مسلمانوں کے اتحاد کا پیغام دیا گیا ہے۔ دنیا بھر کے مسلمان ایک امت ہیں، ان کا دین، قبلہ اور کتاب ایک ہے۔ شاعر مسلمانوں کو اتحاد، بھائی چارے اور علم کی طرف بلاتا ہے۔ نظم کا پیغام ہے کہ مسلمان اگر متحد ہو جائیں تو دنیا میں اپنا کھویا ہوا مقام دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔

مرکزی خیال

دنیائے اسلام کا مرکزی خیال مسلمانوں کا اتحاد ہے؛ دنیا بھر کے مسلمان ایک امت ہیں اور اتحاد ہی ان کی طاقت ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

امت — ایک دین کے ماننے والے • **اتحاد** — ایک ہونا • **قبلہ** — کعبہ کی سمت • **عظمت** — شان و بزرگی

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: دنیائے اسلام سے کیا مراد ہے؟

جواب: دنیا بھر کے مسلمانوں کی دنیا۔

سوال 2: مسلمانوں کا دین اور کتاب کیا ہے؟

جواب: دین اسلام اور کتاب قرآن مجید ہے۔

سوال 3: شاعر مسلمانوں کو کس طرف بلاتا ہے؟

جواب: اتحاد، بھائی چارے اور علم کی طرف۔

سوال 4: مسلمانوں کی طاقت کس میں ہے؟

جواب: اتحاد میں ہے۔

سوال 5: نظم کا پیغام کیا ہے؟

جواب: مسلمان متحد ہو کر اپنا مقام حاصل کر سکتے ہیں۔

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: دنیائے اسلام نظم کا خلاصہ لکھیں۔

اس نظم میں شاعر دنیا بھر کے مسلمانوں کو ایک امت قرار دیتا ہے۔ ان کا دین ایک، قبلہ ایک اور کتاب ایک ہے۔ شاعر افسوس کرتا ہے کہ مسلمان آپس میں بٹے ہوئے ہیں۔ وہ انہیں اتحاد اور بھائی چارے کی دعوت دیتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر مسلمان متحد ہو جائیں تو وہ اپنا کھویا ہوا مقام دوبارہ پا سکتے ہیں۔

سوال 2: مسلمانوں کے اتحاد کی اہمیت بیان کریں۔

اتحاد مسلمانوں کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ جب مسلمان متحد تھے تو دنیا میں ان کا مقام بلند تھا۔ آج ان کی کمزوری کی وجہ تفرقہ ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ اختلافات بھلا کر ایک ہونا چاہیے۔ اتحاد سے علم، ترقی اور عزت حاصل ہوتی ہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: اس نظم کا مرکزی خیال کیا ہے؟

(الف) مسلمانوں کا اتحاد (ب) تجارت (ج) جنگ (د) سفر

سوال 2: امت کے معنی کیا ہیں؟

(الف) ایک دین کے ماننے والے (ب) ایک شہر کے لوگ (ج) ایک خاندان (د) ایک قبیلہ

سوال 3: مسلمانوں کا قبلہ کیا ہے؟

(الف) کعبہ (ب) مدینہ (ج) بیت المقدس (د) بغداد

سوال 4: مسلمانوں کی کتاب کیا ہے؟

(الف) قرآن مجید (ب) تورات (ج) انجیل (د) زبور

سوال 5: شاعر مسلمانوں کو کس کی دعوت دیتا ہے؟

(الف) اتحاد اور بھائی چارے کی (ب) جنگ کی (ج) تفرقے کی (د) خاموشی کی

سوال 6: مسلمانوں کی کمزوری کی وجہ کیا ہے؟

(الف) تفرقہ (ب) علم (ج) اتحاد (د) محبت

سوال 7: اتحاد سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

(الف) علم، ترقی اور عزت (ب) کمزوری (ج) تفرقہ (د) غربت

سوال 8: عظمت کے معنی کیا ہیں؟

(الف) شان و بزرگی (ب) دولت (ج) طاقت (د) شہرت

سوال 9: دنیا بھر کے مسلمان کیسے ہیں؟

(الف) ایک امت (ب) الگ الگ قومیں (ج) دشمن (د) اجنبی

سوال 10: کھویا ہوا مقام کیسے مل سکتا ہے؟

(الف) اتحاد سے (ب) تفرقے سے (ج) خاموشی سے (د) جنگ سے

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 20 — سرِ راہِ شہادت (نظم — ملی نظم)

خلاصہ

اس نظم میں شہادت کے راستے کی عظمت بیان کی گئی ہے۔ شہید وطن اور دین کی خاطر اپنی جان قربان کرتا ہے اور اس کا راستہ سرخروئی کا راستہ ہے۔ شاعر نوجوانوں کو شہداء کے نقشِ قدم پر چلنے کی دعوت دیتا ہے۔ نظم کا پیغام ہے کہ وطن کی خاطر قربانی دینا سب سے بڑا اعزاز ہے اور شہید کا نام ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔

مرکزی خیال

سرِ راہِ شہادت شہادت کی عظمت کی نظم ہے؛ وطن کے لیے جان قربان کرنا سب سے بڑا اعزاز ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

شہادت — جان قربان کرنا • **سرخروئی** — کامیابی اور عزت • **نقشِ قدم** — راستے پر چلنا • **اعزاز** — عزت و فخر

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: شہادت سے کیا مراد ہے؟

جواب: وطن یا دین کے لیے جان قربان کرنا۔

سوال 2: شہید کا راستہ کیسا ہے؟

جواب: سرخروئی اور عزت کا راستہ ہے۔

سوال 3: شاعر نوجوانوں کو کس کی دعوت دیتا ہے؟

جواب: شہداء کے نقشِ قدم پر چلنے کی۔

سوال 4: وطن کے لیے قربانی دینا کیا ہے؟

جواب: سب سے بڑا اعزاز ہے۔

سوال 5: شہید کا نام کیسا رہتا ہے؟

جواب: ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔

سبق 20 — سرِ راہِ شہادت (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: سرِ راہِ شہادت نظم کا خلاصہ لکھیں۔

اس نظم میں شاعر شہادت کے راستے کی عظمت بیان کرتا ہے۔ شہید اپنی جان وطن کی خاطر قربان کرتا ہے اور اس کی قربانی قوم کو آزادی دیتی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ شہید کا راستہ عزت کا راستہ ہے۔ وہ نوجوانوں سے کہتا ہے کہ وہ شہداء کی قربانیوں کو یاد رکھیں اور وطن کی خدمت کریں۔

سوال 2: شہادت کی عظمت بیان کریں۔

شہادت سب سے بڑی قربانی ہے کیونکہ انسان اپنی جان سے زیادہ قیمتی چیز نہیں رکھتا۔ شہید کی قربانی سے قوم زندہ رہتی ہے اور اس کا نام تاریخ میں روشن رہتا ہے۔ شہید کو اللہ کے ہاں بھی بلند مقام ملتا ہے۔ اس لیے وطن کے لیے جان دینا سب سے بڑا اعزاز ہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: اس نظم کا موضوع کیا ہے؟

(الف) شہادت کی عظمت (ب) دولت (ج) سفر (د) کھیل

سوال 2: شہادت کے معنی کیا ہیں؟

(الف) جان قربان کرنا (ب) سفر کرنا (ج) کھیلنا (د) پڑھنا

سوال 3: شہید کا راستہ کیسا ہے؟

(الف) عزت کا راستہ (ب) ذلت کا راستہ (ج) خوف کا راستہ (د) تاریکی کا راستہ

سوال 4: سرخروئی کے معنی کیا ہیں؟

(الف) کامیابی اور عزت (ب) ناکامی (ج) شرمندگی (د) خوف

سوال 5: شاعر نوجوانوں کو کس کی دعوت دیتا ہے؟

(الف) شہداء کے نقشِ قدم پر چلنے کی (ب) بھاگنے کی (ج) خاموش رہنے کی (د) سفر کی

سوال 6: وطن کے لیے قربانی دینا کیا ہے؟

(الف) سب سے بڑا اعزاز (ب) فضول کام (ج) نقصان (د) مجبوری

سوال 7: شہید کا نام کیسا رہتا ہے؟

(الف) ہمیشہ زندہ (ب) بھلا دیا جاتا ہے (ج) مٹ جاتا ہے (د) چھپ جاتا ہے

سوال 8: اعزاز کے معنی کیا ہیں؟

(الف) عزت و فخر (ب) سزا (ج) نقصان (د) خوف

سوال 9: شہید کی قربانی سے قوم کو کیا ملتا ہے؟

(الف) آزادی (ب) غلامی (ج) غربت (د) جنگ

سوال 10: نقشِ قدم پر چلنے سے کیا مراد ہے؟

(الف) ان کے راستے پر عمل کرنا (ب) ان کے پیچھے چھپنا (ج) انہیں بھول جانا (د) ان سے دور جانا

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 21 — گرمی کی شدت (نظم — فطرت)

خلاصہ

اس نظم میں گرمی کے موسم کی شدت بیان کی گئی ہے۔ سورج کی تپش سے زمین جلنے لگتی ہے، لوگ سائے کی تلاش میں رہتے ہیں اور پرندے بھی پریشان ہوتے ہیں۔ شاعر گرمی کے موسم کی تکلیف کو دلچسپ انداز میں بیان کرتا ہے۔ نظم کا پیغام ہے کہ موسم کی ہر حالت اللہ کی قدرت کی نشانی ہے اور انسان کو ہر موسم میں صبر اور شکر کرنا چاہیے۔

مرکزی خیال

گرمی کی شدت موسم کی سختی کی نظم ہے؛ ہر موسم اللہ کی قدرت کی نشانی ہے اور صبر و شکر ہر حال میں ضروری ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

شدت — تیزی، سختی • **تپش** — گرمی کی لہر • **سایہ** — چھاؤں • **صبر** — برداشت

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: اس نظم میں کس موسم کا بیان ہے؟

جواب: گرمی کے موسم کا بیان ہے۔

سوال 2: سورج کی تپش سے کیا ہوتا ہے؟

جواب: زمین جلنے لگتی ہے اور لوگ پریشان ہوتے ہیں۔

سوال 3: لوگ گرمی میں کس کی تلاش میں رہتے ہیں؟

جواب: سائے کی تلاش میں رہتے ہیں۔

سوال 4: نظم کا پیغام کیا ہے؟

جواب: ہر موسم اللہ کی قدرت کی نشانی ہے۔

سوال 5: گرمی میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: صبر اور شکر کرنا چاہیے۔

سبق 21 — گرمی کی شدت (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: گرمی کی شدت نظم کا خلاصہ لکھیں۔

اس نظم میں شاعر گرمی کے موسم کی شدت بیان کرتا ہے۔ سورج آگ برساتا ہے، زمین تپ جاتی ہے اور ہر جاندار گرمی سے پریشان ہوتا ہے۔ لوگ ٹھنڈی جگہ اور سائے کی تلاش کرتے ہیں۔ شاعر اس منظر کو دلچسپ انداز میں پیش کرتا ہے اور آخر میں بتاتا ہے کہ موسم کی ہر حالت اللہ کی قدرت ہے۔

سوال 2: موسموں میں صبر و شکر کی اہمیت بیان کریں۔

موسم اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔ گرمی ہو یا سردی، ہر موسم میں اللہ کی حکمت ہے۔ گرمی ہمیں صبر سکھاتی ہے اور برسات شکر سکھاتی ہے۔ انسان کو چاہیے کہ وہ ہر موسم میں اللہ کا شکر ادا کرے اور دوسروں کی تکلیف کا احساس کرے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: اس نظم کا موضوع کیا ہے؟

(الف) گرمی کی شدت (ب) برسات (ج) سردی (د) بہار

سوال 2: شدت کے معنی کیا ہیں؟

(الف) تیزی اور سختی (ب) نرمی (ج) خوشی (د) سکون

سوال 3: تپش کے معنی کیا ہیں؟

(الف) گرمی کی لہر (ب) ٹھنڈک (ج) ہوا (د) بارش

سوال 4: گرمی میں لوگ کس کی تلاش کرتے ہیں؟

(الف) سائے کی (ب) آگ کی (ج) دھوپ کی (د) جنگ کی

سوال 5: سایہ کے معنی کیا ہیں؟

(الف) چھاؤں (ب) دھوپ (ج) آگ (د) پانی

سوال 6: موسم کی ہر حالت کس کی نشانی ہے؟

(الف) اللہ کی قدرت کی (ب) انسان کی طاقت کی (ج) دولت کی (د) شہرت کی

سوال 7: گرمی میں کیا کرنا چاہیے؟

(الف) صبر اور شکر (ب) شکایت (ج) غصہ (د) بھاگنا

سوال 8: صبر کے معنی کیا ہیں؟

(الف) برداشت (ب) غصہ (ج) جلدی (د) خوف

سوال 9: گرمی سے کون پریشان ہوتا ہے؟

(الف) ہر جاندار (ب) صرف انسان (ج) صرف پرندے (د) کوئی نہیں

سوال 10: نظم کا پیغام کیا ہے؟

(الف) ہر حال میں صبر و شکر (ب) دولت (ج) جنگ (د) سفر

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 22 — جیوے جیوے پاکستان (نظم — ملی نغمہ)

خلاصہ

جیوے جیوے پاکستان پاکستان کا مشہور ملی نغمہ ہے۔ اس میں وطن سے محبت، پاکستان کی بقا اور ترقی کی دعا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ پاکستان ہمیشہ قائم رہے اور اس کا پرچم بلند رہے۔ نظم کا پیغام ہے کہ ہر پاکستانی کو اپنے وطن سے محبت کرنی چاہیے اور اس کی ترقی کے لیے کام کرنا چاہیے۔

مرکزی خیال

جیوے جیوے پاکستان وطن سے محبت کا ملی نغمہ ہے؛ پاکستان کی بقا اور ترقی ہر پاکستانی کی دعا اور ذمہ داری ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

ملی نغمہ — وطن کی محبت کا گیت • **بقا** — قائم رہنا • **پرچم** — جھنڈا • **ترقی** — آگے بڑھنا

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: جیوے جیوے پاکستان کس قسم کی نظم ہے؟

جواب: یہ ایک ملی نغمہ ہے۔

سوال 2: اس نظم میں کس سے محبت کا اظہار ہے؟

جواب: وطن پاکستان سے محبت کا اظہار ہے۔

سوال 3: شاعر پاکستان کے لیے کیا دعا کرتا ہے؟

جواب: پاکستان ہمیشہ قائم رہے۔

سوال 4: پرچم بلند رہنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: پاکستان کی عزت اور شان بلند رہے۔

سوال 5: ہر پاکستانی کا کیا فرض ہے؟

جواب: وطن کی ترقی کے لیے کام کرنا۔

سبق 22 – جیوے جیوے پاکستان (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: جیوے جیوے پاکستان نظم کا خلاصہ لکھیں۔

جیوے جیوے پاکستان ایک ملی نغمہ ہے جس میں وطن سے محبت کا اظہار ہے۔ شاعر دعا کرتا ہے کہ پاکستان ہمیشہ آباد رہے اور اس کا پرچم بلند رہے۔ نظم میں پاکستان کی خوبصورتی، اس کے لوگوں کی محبت اور وطن کی قربانیوں کا ذکر ہے۔ یہ نغمہ ہر پاکستانی کے دل میں وطن کی محبت جگاتا ہے۔

سوال 2: وطن سے محبت کی اہمیت بیان کریں۔

وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔ جو شخص اپنے وطن سے محبت کرتا ہے وہ اس کی بھلائی کے لیے کام کرتا ہے۔ وطن کی خدمت میں تعلیم حاصل کرنا، ایمانداری سے کام کرنا اور قانون کی پاسداری شامل ہے۔ جیوے جیوے پاکستان ہمیں یہی درس دیتا ہے کہ پاکستان ہمیشہ زندہ رہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: جیوے جیوے پاکستان کیا ہے؟
(الف) ملی نغمہ (ب) غزل (ج) افسانہ (د) مضمون

سوال 2: ملی نغمہ سے کیا مراد ہے؟
(الف) وطن کی محبت کا گیت (ب) محبت کا گیت (ج) جنگ کا گیت (د) شادی کا گیت

سوال 3: شاعر پاکستان کے لیے کیا دعا کرتا ہے؟
(الف) ہمیشہ قائم رہے (ب) ختم ہو جائے (ج) چھوٹا ہو جائے (د) دور چلا جائے

سوال 4: بقا کے معنی کیا ہیں؟
(الف) قائم رہنا (ب) ختم ہونا (ج) بھولنا (د) چھپنا

سوال 5: پرچم سے کیا مراد ہے؟
(الف) جھنڈا (ب) کتاب (ج) گھر (د) دولت

سوال 6: ہر پاکستانی کا فرض کیا ہے؟
(الف) وطن کی ترقی کے لیے کام کرنا (ب) خاموش رہنا (ج) دور جانا (د) کچھ نہ کرنا

سوال 7: وطن سے محبت کیا ہے؟
(الف) ایمان کا حصہ (ب) فضول بات (ج) مجبوری (د) نقصان

سوال 8: ترقی کے معنی کیا ہیں؟
(الف) آگے بڑھنا (ب) پیچھے جانا (ج) رکنا (د) گرنا

سوال 9: یہ نغمہ دلوں میں کیا جگاتا ہے؟
(الف) وطن کی محبت (ب) نفرت (ج) خوف (د) مایوسی

سوال 10: پاکستان کی خدمت میں کیا شامل ہے؟
(الف) تعلیم اور ایمانداری (ب) سستی (ج) جھوٹ (د) لالچ

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 23 – کرکٹ (نظم – کھیل)

خلاصہ

اس نظم میں کرکٹ کے کھیل کی دلچسپی اور اہمیت بیان کی گئی ہے۔ کرکٹ پاکستان کا مقبول ترین کھیل ہے۔ شاعر کھیل کے جوش، تماشائیوں کی خوشی اور کھلاڑیوں کی محنت کا ذکر کرتا ہے۔ نظم کا پیغام ہے کہ کھیل صحت کے لیے اچھا ہے اور کھیل میں جیت ہار سے زیادہ کھیل کی روح اہم ہے۔

مرکزی خیال

کرکٹ کی نظم کھیل کی خوشی اور صحت کی اہمیت بیان کرتی ہے؛ کھیل میں محنت اور کھیل کی روح جیت سے زیادہ اہم ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

کرکٹ – بلے اور گیند کا کھیل • **تماشائی** – کھیل دیکھنے والے • **جوش** – ولولہ • **صحت** – تندرستی

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: کرکٹ پاکستان کا کیسا کھیل ہے؟

جواب: مقبول ترین کھیل ہے۔

سوال 2: کھیل صحت کے لیے کیسا ہے؟

جواب: کھیل صحت کے لیے بہت اچھا ہے۔

سوال 3: کھیل میں کیا اہم ہے؟

جواب: کھیل کی روح اور محنت اہم ہے۔

سوال 4: تماشائی کس سے خوش ہوتے ہیں؟

جواب: کھیل کے جوش اور اچھے کھیل سے۔

سوال 5: نظم کا پیغام کیا ہے؟

جواب: کھیلو، محنت کرو اور کھیل کی روح کا احترام کرو۔

سبق 23 – کرکٹ (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: کرکٹ نظم کا خلاصہ لکھیں۔

اس نظم میں شاعر کرکٹ کے کھیل کی دلچسپی بیان کرتا ہے۔ میدان میں کھلاڑی محنت کرتے ہیں اور تماشائی جوش سے تالیاں بجاتے ہیں۔ ہر چوکے چھکے پر خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ نظم بتاتی ہے کہ کرکٹ صرف کھیل نہیں بلکہ قوم کی خوشی اور اتحاد کا ذریعہ بھی ہے۔

سوال 2: کھیل کی اہمیت بیان کریں۔

کھیل صحت کے لیے ضروری ہے۔ اس سے جسم مضبوط ہوتا ہے اور دماغ تازہ رہتا ہے۔ کھیل ہمیں ٹیم ورک، صبر اور ہار جیت کو قبول کرنا سکھاتا ہے۔ طالب علم کو پڑھائی کے ساتھ کھیل بھی کھیلنا چاہیے تاکہ وہ صحت مند اور خوش رہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: کرکٹ کس چیز کا کھیل ہے؟

(الف) بلے اور گیند کا (ب) فٹ بال کا (ج) ہاکی کا (د) ٹینس کا

سوال 2: کرکٹ پاکستان کا کیسا کھیل ہے؟

(الف) مقبول ترین (ب) غیر مقبول (ج) نیا (د) پرانا

سوال 3: تماشائی کسے کہتے ہیں؟

(الف) کھیل دیکھنے والوں کو (ب) کھلاڑیوں کو (ج) ریفری کو (د) کوچ کو

سوال 4: کھیل صحت کے لیے کیسا ہے؟

(الف) بہت اچھا (ب) برا (ج) نقصان دہ (د) فضول

سوال 5: کھیل میں جیت سے زیادہ کیا اہم ہے؟

(الف) کھیل کی روح (ب) دولت (ج) شہرت (د) طاقت

سوال 6: جوش کے معنی کیا ہیں؟

(الف) ولولہ (ب) خاموشی (ج) تھکن (د) خوف

سوال 7: کھیل ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

(الف) ٹیم ورک اور صبر (ب) جھوٹ (ج) لالچ (د) غرور

سوال 8: صحت کے معنی کیا ہیں؟

(الف) تندرستی (ب) بیماری (ج) کمزوری (د) تھکن

سوال 9: کرکٹ قوم کے لیے کیا ہے؟

(الف) خوشی اور اتحاد کا ذریعہ (ب) جھگڑے کا ذریعہ (ج) نقصان کا ذریعہ (د) فضول کام

سوال 10: طالب علم کو کھیل کے ساتھ کیا کرنا چاہیے؟

(الف) پڑھائی بھی کرنی چاہیے (ب) پڑھائی چھوڑ دینی چاہیے (ج) سونا چاہیے (د) کچھ نہیں

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 24 — میر تقی میر (سوانح — غزل گو شاعر)

خلاصہ

میر تقی میر اردو کے عظیم شاعر اور خدائے سخن کہلاتے ہیں۔ وہ دہلی میں پیدا ہوئے اور ان کی شاعری میں درد، غم اور زندگی کی حقیقتیں نمایاں ہیں۔ میر کی غزل میں سادگی اور گہرائی دونوں ہیں۔ انہوں نے اردو غزل کو نئی بلندی دی۔ ان کی زندگی مشکلات سے بھری تھی مگر ان کی شاعری آج بھی زندہ ہے۔

مرکزی خیال

میر تقی میر خدائے سخن ہیں؛ ان کی غزل میں درد، سادگی اور گہرائی ہے اور وہ اردو شاعری کے عظیم استاد ہیں۔

اہم الفاظ اور معانی

خدائے سخن — شاعری کا بادشاہ • **غزل** — محبت اور درد کی شاعری • **سوانح** — زندگی کے حالات • **گہرائی** — گہرا مطلب

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: میر تقی میر کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: خدائے سخن کہا جاتا ہے۔

سوال 2: میر کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: دہلی میں پیدا ہوئے۔

سوال 3: ان کی شاعری میں کیا نمایاں ہے؟

جواب: درد، غم اور زندگی کی حقیقتیں۔

سوال 4: میر کی غزل کی خوبی کیا ہے؟

جواب: سادگی اور گہرائی۔

سوال 5: میر نے اردو غزل کو کیا دیا؟

جواب: نئی بلندی دی۔

سبق 24 – میر تقی میر (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: میر تقی میر کی زندگی اور شاعری پر نوٹ لکھیں۔

میر تقی میر اردو کے عظیم ترین شاعر ہیں۔ وہ دہلی میں پیدا ہوئے اور ان کی زندگی مشکلات اور غم سے بھری تھی۔ انہی تجربات نے ان کی شاعری کو درد اور گہرائی دی۔ میر کی غزل سادہ زبان میں گہرے جذبات بیان کرتی ہے۔ اسی لیے انہیں خدائے سخن کہا جاتا ہے اور اردو شاعری میں ان کا مقام سب سے بلند ہے۔

سوال 2: میر کی غزل کی خصوصیات بیان کریں۔

میر کی غزل کی پہلی خصوصیت سادگی ہے – مشکل الفاظ کے بغیر گہرے جذبات۔ دوسری خصوصیت درد اور غم کی سچائی ہے۔ تیسری خصوصیت زبان کی روانی ہے۔ میر کی شاعری پڑھنے والے کو ایسا لگتا ہے جیسے وہ اپنے دل کی بات سن رہا ہو۔ یہی ان کی عظمت ہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: میر تقی میر کو کیا کہا جاتا ہے؟

(الف) خدائے سخن (ب) شاعرِ مشرق (ج) شاعرِ انقلاب (د) شاعرِ فطرت

سوال 2: میر کہاں پیدا ہوئے؟

(الف) دہلی (ب) لاہور (ج) لکھنؤ (د) حیدرآباد

سوال 3: ان کی شاعری میں کیا نمایاں ہے؟

(الف) درد اور غم (ب) خوشی (ج) جنگ (د) تجارت

سوال 4: خدائے سخن کے معنی کیا ہیں؟

(الف) شاعری کا بادشاہ (ب) بادشاہ (ج) وزیر (د) سپاہی

سوال 5: غزل کس قسم کی شاعری ہے؟

(الف) محبت اور درد کی (ب) جنگ کی (ج) تجارت کی (د) سیاست کی

سوال 6: میر کی غزل کی خوبی کیا ہے؟

(الف) سادگی اور گہرائی (ب) مشکل زبان (ج) لمبی نظم (د) جھوٹ

سوال 7: میر کی زندگی کیسی تھی؟

(الف) مشکلات سے بھری (ب) آسان (ج) دولت مند (د) پرسکون

سوال 8: سوانح سے کیا مراد ہے؟

(الف) زندگی کے حالات (ب) کہانی (ج) نظم (د) خط

سوال 9: میر کا مقام اردو شاعری میں کیسا ہے؟

(الف) سب سے بلند (ب) معمولی (ج) کم (د) نہیں ہے

سوال 10: میر کی شاعری آج بھی کیسی ہے؟

(الف) زندہ (ب) بھولی ہوئی (ج) ختم (د) چھپی ہوئی

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 25 — خواجہ حیدر علی آتش (سوانح — غزل گو شاعر)

خلاصہ

خواجہ حیدر علی آتش اردو کے معروف غزل گو شاعر تھے۔ ان کی شاعری میں محبت، درد اور زندگی کی حقیقتیں بیان ہوئی ہیں۔ آتش کی غزل میں زبان کی صفائی اور خیال کی بلندی نمایاں ہے۔ وہ لکھنؤ کے مشہور شاعر تھے اور ان کا شمار اردو کے بڑے استاد شاعروں میں ہوتا ہے۔ ان کی شاعری آج بھی اردو ادب کی قیمتی دولت ہے۔

مرکزی خیال

خواجہ حیدر علی آتش اردو کے بڑے غزل گو شاعر ہیں؛ ان کی غزل میں زبان کی صفائی اور خیال کی بلندی ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

آتش — آگ، شعلہ • **غزل گو** — غزل کہنے والا • **صفائی** — زبان کی پاکیزگی • **بلندی** — اونچائی

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: خواجہ حیدر علی آتش کون تھے؟

جواب: اردو کے معروف غزل گو شاعر تھے۔

سوال 2: ان کی شاعری میں کیا بیان ہوا ہے؟

جواب: محبت، درد اور زندگی کی حقیقتیں۔

سوال 3: آتش کی غزل کی خوبی کیا ہے؟

جواب: زبان کی صفائی اور خیال کی بلندی۔

سوال 4: آتش کا تعلق کس شہر سے تھا؟

جواب: لکھنؤ سے تھا۔

سوال 5: ان کا شمار کن شاعروں میں ہوتا ہے؟

جواب: اردو کے بڑے استاد شاعروں میں۔

سبق 25 — خواجہ حیدر علی آتش (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: خواجہ حیدر علی آتش کی شاعری پر نوٹ لکھیں۔

خواجہ حیدر علی آتش لکھنؤ کے مشہور غزل گو شاعر تھے۔ ان کی غزل میں محبت اور درد کے جذبات بڑی خوبصورتی سے بیان ہوئے ہیں۔ ان کی زبان صاف اور رواں ہے اور ان کے خیالات بلند ہیں۔ آتش نے اردو غزل کو نئی شان دی۔ ان کی شاعری آج بھی پڑھی جاتی ہے اور اردو ادب میں ان کا مقام بلند ہے۔

سوال 2: آتش کی غزل کی خصوصیات بیان کریں۔

آتش کی غزل کی پہلی خصوصیت زبان کی صفائی ہے۔ دوسری خصوصیت خیال کی بلندی ہے۔ ان کے اشعار میں گہرے معانی ہوتے ہیں۔ تیسری خصوصیت جذبات کی سچائی ہے۔ ان کی شاعری میں محبت کا درد اور زندگی کی حقیقت ایک ساتھ ملتی ہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: خواجہ حیدر علی آتش کون تھے؟

(الف) اردو کے معروف غزل گو شاعر (ب) بادشاہ (ج) سائنس دان (د) تاجر

سوال 2: آتش کے معنی کیا ہیں؟

(الف) آگ اور شعلہ (ب) پانی (ج) ہوا (د) مٹی

سوال 3: ان کی شاعری میں کیا نمایاں ہے؟

(الف) محبت اور درد (ب) جنگ (ج) تجارت (د) سیاست

سوال 4: آتش کی غزل کی خوبی کیا ہے؟

(الف) زبان کی صفائی (ب) مشکل زبان (ج) جھوٹ (د) سستی

سوال 5: آتش کا تعلق کس شہر سے تھا؟

(الف) لکھنؤ (ب) دہلی (ج) لاہور (د) کراچی

سوال 6: غزل گو کسے کہتے ہیں؟

(الف) غزل کہنے والا (ب) نظم کہنے والا (ج) کہانی لکھنے والا (د) خط لکھنے والا

سوال 7: صفائی کے معنی کیا ہیں؟

(الف) زبان کی پاکیزگی (ب) گندگی (ج) خاموشی (د) جھگڑا

سوال 8: ان کا شمار کن میں ہوتا ہے؟

(الف) بڑے استاد شاعروں میں (ب) چھوٹے شاعروں میں (ج) تاجروں میں (د) سپاہیوں میں

سوال 9: بلندی کے معنی کیا ہیں؟

(الف) اونچائی (ب) گہرائی (ج) چوڑائی (د) لمبائی

سوال 10: ان کی شاعری آج بھی کیا ہے؟

(الف) اردو ادب کی قیمتی دولت (ب) بھولی ہوئی (ج) ختم (د) چھپی ہوئی

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 26 — غالب (سوانح — غزل گو شاعر)

خلاصہ

مرزا اسد اللہ خان غالب اردو کے سب سے عظیم شاعر مانے جاتے ہیں۔ ان کی شاعری میں فکر کی گہرائی، زبان کی ندرت اور خیال کی بلندی ہے۔ غالب کی غزل میں زندگی، محبت، فلسفہ اور انسانیت کے گہرے مضامین ہیں۔ انہوں نے اردو غزل کو فکری بلندی دی۔ غالب کی شاعری مشکل مگر بہت گہری ہے اور آج بھی دنیا بھر میں پڑھی جاتی ہے۔

مرکزی خیال

غالب اردو کے سب سے عظیم شاعر ہیں؛ ان کی غزل میں فکر کی گہرائی اور زبان کی ندرت ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

ندرت — نایاب ہونا، انوکھا پن • **فکر** — سوچ • **فلسفہ** — زندگی پر گہری سوچ • **بلندی** — اونچائی

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: غالب کا پورا نام کیا ہے؟

جواب: مرزا اسد اللہ خان غالب۔

سوال 2: غالب کو کیوں عظیم کہا جاتا ہے؟

جواب: ان کی شاعری میں فکر کی گہرائی اور زبان کی ندرت ہے۔

سوال 3: غالب کی غزل میں کیا مضامین ہیں؟

جواب: زندگی، محبت، فلسفہ اور انسانیت۔

سوال 4: غالب نے اردو غزل کو کیا دیا؟

جواب: فکری بلندی دی۔

سوال 5: غالب کی شاعری کیسی ہے؟

جواب: مشکل مگر بہت گہری ہے۔

سبق 26 — غالب (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: غالب کی زندگی اور شاعری پر نوٹ لکھیں۔

مرزا غالب اردو کے سب سے عظیم شاعر ہیں۔ ان کی شاعری میں زندگی کے گہرے سوالات، محبت کا درد اور فلسفے کی گہرائی ملتی ہے۔ غالب کی زبان نایاب اور انوکھی ہے۔ انہوں نے اردو غزل کو محبت کی شاعری سے آگے بڑھا کر فکر کی شاعری بنا دیا۔ آج دنیا بھر میں غالب کی شاعری پڑھی اور سمجھی جاتی ہے۔

سوال 2: غالب کی غزل کی خصوصیات بیان کریں۔

غالب کی غزل کی پہلی خصوصیت فکر کی گہرائی ہے۔ دوسری خصوصیت زبان کی ندرت ہے — ان کے الفاظ اور تشبیہیں انوکھی ہیں۔ تیسری خصوصیت خیال کی بلندی ہے۔ غالب کی شاعری کو سمجھنے کے لیے سوچنا پڑتا ہے، اسی لیے کہا جاتا ہے کہ غالب مشکل مگر عظیم شاعر ہیں۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: غالب کا پورا نام کیا ہے؟

(الف) مرزا اسد اللہ خان غالب (ب) میر تقی میر (ج) علامہ اقبال (د) حسرت موہانی

سوال 2: غالب کو کیا مانا جاتا ہے؟

(الف) اردو کا سب سے عظیم شاعر (ب) چھوٹا شاعر (ج) نظم گو (د) کہانی کار

سوال 3: ندرت کے معنی کیا ہیں؟

(الف) نایاب ہونا (ب) عام ہونا (ج) سستا ہونا (د) پرانا ہونا

سوال 4: غالب کی غزل میں کیا ہے؟

(الف) فکر کی گہرائی (ب) سطحی باتیں (ج) جھوٹ (د) سستی

سوال 5: فلسفہ سے کیا مراد ہے؟

(الف) زندگی پر گہری سوچ (ب) کہانی (ج) کھیل (د) سفر

سوال 6: غالب نے اردو غزل کو کیا دیا؟

(الف) فکری بلندی (ب) کمی (ج) خاموشی (د) سستی

سوال 7: غالب کی شاعری کیسی ہے؟

(الف) مشکل مگر گہری (ب) آسان اور سطحی (ج) بے معنی (د) چھوٹی

سوال 8: فکر کے معنی کیا ہیں؟

(الف) سوچ (ب) خواب (ج) نیند (د) کھیل

سوال 9: غالب کی شاعری آج کہاں پڑھی جاتی ہے؟

(الف) دنیا بھر میں (ب) صرف دہلی میں (ج) کہیں نہیں (د) صرف اسکول میں

سوال 10: غالب کی زبان کیسی ہے؟

(الف) نایاب اور انوکھی (ب) عام (ج) مشکل اور بے معنی (د) سستی

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 27 — بہادر شاہ ظفر (سوانح — شاعر بادشاہ)

خلاصہ

بہادر شاہ ظفر ہندوستان کے آخری مغل بادشاہ اور اردو کے معروف شاعر تھے۔ ان کی شاعری میں غم، جدائی اور وطن کی محبت نمایاں ہے۔ ظفر کی زندگی میں سلطنت کا زوال اور جلاوطنی کا دکھ شامل ہے۔ ان کی غزل میں درد اور سادگی ہے۔ بہادر شاہ ظفر کی شاعری تاریخ اور ادب دونوں کی قیمتی یادگار ہے۔

مرکزی خیال

بہادر شاہ ظفر آخری مغل بادشاہ اور شاعر تھے؛ ان کی شاعری میں غم، جدائی اور وطن کی محبت ہے۔

اہم الفاظ اور معانی

جلاوطنی — وطن سے دور رہنا • **زوال** — ختم ہونا، گرنا • **جدائی** — دوری • **سلطنت** — بادشاہت

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: بہادر شاہ ظفر کون تھے؟

جواب: ہندوستان کے آخری مغل بادشاہ اور شاعر تھے۔

سوال 2: ان کی شاعری میں کیا نمایاں ہے؟

جواب: غم، جدائی اور وطن کی محبت۔

سوال 3: ان کی زندگی میں کیا دکھ تھا؟

جواب: سلطنت کا زوال اور جلاوطنی کا دکھ۔

سوال 4: ظفر کی غزل کی خوبی کیا ہے؟

جواب: درد اور سادگی۔

سوال 5: ان کی شاعری کیا ہے؟

جواب: تاریخ اور ادب کی قیمتی یادگار۔

سبق 27 — بہادر شاہ ظفر (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: بہادر شاہ ظفر کی زندگی اور شاعری پر نوٹ لکھیں۔

بہادر شاہ ظفر ہندوستان کے آخری مغل بادشاہ تھے۔ ان کے دور میں سلطنت کمزور ہو چکی تھی اور انگریزوں نے اقتدار سنبھال لیا۔ ظفر کو جلاوطن کر دیا گیا۔ ان کی شاعری میں اسی دکھ، جدائی اور وطن کی محبت کا اظہار ہے۔ ان کی غزل سادہ اور درد بھری ہے۔ ظفر کی شاعری تاریخ کی یادگار ہے۔

سوال 2: ظفر کی شاعری کی خصوصیات بیان کریں۔

ظفر کی شاعری کی پہلی خصوصیت درد کی سچائی ہے — انہوں نے اپنا دکھ خود جھیلا تھا۔ دوسری خصوصیت سادگی ہے۔ تیسری خصوصیت وطن کی محبت ہے۔ ان کی شاعری پڑھ کر قاری کو تاریخ کا وہ دور یاد آتا ہے جب مغل سلطنت ختم ہو رہی تھی۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: بہادر شاہ ظفر کون تھے؟

(الف) آخری مغل بادشاہ اور شاعر (ب) پہلا مغل بادشاہ (ج) سائنس دان (د) تاجر

سوال 2: جلاوطنی کے معنی کیا ہیں؟

(الف) وطن سے دور رہنا (ب) وطن میں رہنا (ج) سفر کرنا (د) کھیلنا

سوال 3: ان کی شاعری میں کیا نمایاں ہے؟

(الف) غم اور وطن کی محبت (ب) خوشی (ج) تجارت (د) سیاست

سوال 4: زوال کے معنی کیا ہیں؟

(الف) ختم ہونا اور گرنا (ب) ترقی (ج) کامیابی (د) خوشی

سوال 5: ظفر کی غزل کی خوبی کیا ہے؟

(الف) درد اور سادگی (ب) مشکل زبان (ج) جھوٹ (د) سستی

سوال 6: سلطنت کے معنی کیا ہیں؟

(الف) بادشاہت (ب) دکان (ج) اسکول (د) گھر

سوال 7: ان کی شاعری کیا ہے؟

(الف) تاریخ اور ادب کی یادگار (ب) بھولی ہوئی چیز (ج) کھیل (د) سفر

سوال 8: جدائی کے معنی کیا ہیں؟

(الف) دوری (ب) ملاپ (ج) خوشی (د) جشن

سوال 9: ظفر کو کیا ہوا تھا؟

(الف) جلاوطن کر دیا گیا (ب) بادشاہ بنا دیا گیا (ج) امیر بنا دیا گیا (د) کچھ نہیں

سوال 10: ان کی شاعری پڑھ کر کیا یاد آتا ہے؟

(الف) مغل سلطنت کا دور (ب) تجارت کا دور (ج) کھیل کا دور (د) سفر کا دور

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 28 — حسرت موہانی (سوانح — شاعر)

خلاصہ

مولانا حسرت موہانی اردو کے معروف شاعر اور آزادی کے مجاہد تھے۔ ان کی شاعری میں حب الوطنی، آزادی اور محبت کے جذبات ہیں۔ حسرت موہانی نے انگریزوں کے خلاف جدوجہد کی اور قید بھی کاٹی۔ ان کی غزل میں سادگی اور جذبات کی سچائی ہے۔ وہ شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بہادر سیاسی رہنما بھی تھے۔

مرکزی خیال

حسرت موہانی شاعر اور آزادی کے مجاہد تھے؛ ان کی شاعری میں حب الوطنی، آزادی اور محبت کے جذبات ہیں۔

اہم الفاظ اور معانی

مجاہد — آزادی کے لیے لڑنے والا • **حب الوطنی** — وطن سے محبت • **جدوجہد** — کوشش اور مقابلہ • **قید** — جیل

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: حسرت موہانی کون تھے؟

جواب: اردو کے معروف شاعر اور آزادی کے مجاہد تھے۔

سوال 2: ان کی شاعری میں کیا جذبات ہیں؟

جواب: حب الوطنی، آزادی اور محبت۔

سوال 3: انہوں نے کس کے خلاف جدوجہد کی؟

جواب: انگریزوں کے خلاف۔

سوال 4: ان کی غزل کی خوبی کیا ہے؟

جواب: سادگی اور جذبات کی سچائی۔

سوال 5: حسرت موہانی شاعر کے علاوہ کیا تھے؟

جواب: بہادر سیاسی رہنما تھے۔

سبق 28 – حسرت موہانی (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: حسرت موہانی کی زندگی اور شاعری پر نوٹ لکھیں۔

مولانا حسرت موہانی اردو کے معروف شاعر تھے اور انہوں نے آزادی کی جدوجہد میں بڑا کردار ادا کیا۔ انگریزوں کے خلاف آواز اٹھانے پر انہیں قید بھی کاٹنی پڑی۔ ان کی شاعری میں وطن کی محبت اور آزادی کا جذبہ نمایاں ہے۔ حسرت موہانی کی زندگی بتاتی ہے کہ شاعر صرف شاعر نہیں بلکہ قوم کا رہنما بھی ہوتا ہے۔

سوال 2: حب الوطنی کی اہمیت بیان کریں۔

حب الوطنی ہر شہری کا فرض ہے۔ حسرت موہانی نے اپنی شاعری اور عمل سے ثابت کیا کہ وطن کی آزادی کے لیے قربانی دینی چاہیے۔ آج ہمیں بھی اپنے وطن کی ترقی کے لیے محنت کرنی چاہیے۔ وطن سے محبت کا مطلب ہے اس کی خدمت کرنا اور اس کی عزت کی حفاظت کرنا۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: حسرت موہانی کون تھے؟

(الف) شاعر اور آزادی کے مجاہد (ب) بادشاہ (ج) سائنس دان (د) تاجر

سوال 2: مجاہد کے معنی کیا ہیں؟

(الف) آزادی کے لیے لڑنے والا (ب) بھاگنے والا (ج) سوتا ہوا (د) خاموش

سوال 3: ان کی شاعری میں کیا نمایاں ہے؟

(الف) حب الوطنی اور آزادی (ب) تجارت (ج) جنگ (د) سفر

سوال 4: انہوں نے کس کے خلاف جدوجہد کی؟

(الف) انگریزوں کے خلاف (ب) مسلمانوں کے خلاف (ج) ہندوؤں کے خلاف (د) کسی کے خلاف نہیں

سوال 5: جدوجہد کے معنی کیا ہیں؟

(الف) کوشش اور مقابلہ (ب) آرام (ج) نیند (د) کھیل

سوال 6: ان کی غزل کی خوبی کیا ہے؟

(الف) سادگی اور جذبات کی سچائی (ب) مشکل زبان (ج) جھوٹ (د) سستی

سوال 7: حب الوطنی کے معنی کیا ہیں؟

(الف) وطن سے محبت (ب) وطن سے نفرت (ج) وطن سے دوری (د) وطن کو بھولنا

سوال 8: حسرت موہانی کو کیا کاٹنی پڑی؟

(الف) قید (ب) سزا نہیں (ج) انعام (د) چھٹی

سوال 9: شاعر قوم کا کیا ہوتا ہے؟

(الف) رہنما (ب) دشمن (ج) اجنبی (د) کچھ نہیں

سوال 10: وطن کی خدمت کا مطلب کیا ہے؟

(الف) اس کی ترقی کے لیے محنت (ب) خاموش رہنا (ج) دور جانا (د) کچھ نہ کرنا

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 29 — مراد آبادی (سوانح — شاعر)

خلاصہ

مراد آبادی اردو کے معروف شاعر تھے۔ ان کی شاعری میں محبت، انسانیت اور زندگی کے عام تجربات بیان ہوئے ہیں۔ ان کی زبان سادہ اور رواں ہے اور ان کے خیالات دل کو چھو لینے والے ہیں۔ مراد آبادی کی شاعری اردو ادب میں اپنی سادگی اور سچائی کی وجہ سے پسند کی جاتی ہے۔ ان کی زندگی ادب کی خدمت میں گزری۔

مرکزی خیال

مراد آبادی کی شاعری سادگی اور سچائی کی شاعری ہے؛ ان کے اشعار میں محبت اور انسانیت کے جذبات ہیں۔

اہم الفاظ اور معانی

سادگی — بناوٹ سے پاک • **رواں** — آسانی سے بہنے والی زبان • **انسانیت** — انسانوں سے محبت • **تجربات** — زندگی کے واقعات

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: مراد آبادی کون تھے؟

جواب: اردو کے معروف شاعر تھے۔

سوال 2: ان کی شاعری میں کیا بیان ہوا ہے؟

جواب: محبت، انسانیت اور زندگی کے تجربات۔

سوال 3: ان کی زبان کیسی ہے؟

جواب: سادہ اور رواں ہے۔

سوال 4: ان کی شاعری کیوں پسند کی جاتی ہے؟

جواب: سادگی اور سچائی کی وجہ سے۔

سوال 5: ان کی زندگی کیسی گزری؟

جواب: ادب کی خدمت میں گزری۔

سبق 29 — مراد آبادی (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: مراد آبادی کی شاعری پر نوٹ لکھیں۔

مراد آبادی اردو کے معروف شاعر تھے۔ ان کی شاعری میں زندگی کے عام تجربات، محبت اور انسانیت کے جذبات سادہ زبان میں بیان ہوئے ہیں۔ ان کے خیالات دل کو چھو لیتے ہیں کیونکہ وہ سچے ہوتے ہیں۔ مراد آبادی نے ثابت کیا کہ بڑی شاعری کے لیے مشکل زبان ضروری نہیں، سادہ الفاظ میں بھی گہری بات کہی جا سکتی ہے۔

سوال 2: سادہ زبان کی شاعری کی اہمیت بیان کریں۔

سادہ زبان کی شاعری ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔ مراد آبادی کی شاعری اس کی مثال ہے۔ سادہ الفاظ میں کہی گئی بات دل تک پہنچتی ہے اور زیادہ دیر یاد رہتی ہے۔ اس لیے اچھی شاعری کی پہچان مشکل زبان نہیں بلکہ جذبات کی سچائی ہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: مراد آبادی کون تھے؟

(الف) اردو کے معروف شاعر (ب) بادشاہ (ج) سائنس دان (د) تاجر

سوال 2: ان کی شاعری میں کیا نمایاں ہے؟

(الف) محبت اور انسانیت (ب) جنگ (ج) تجارت (د) سیاست

سوال 3: ان کی زبان کیسی ہے؟

(الف) سادہ اور رواں (ب) مشکل (ج) بے معنی (د) سست

سوال 4: رواں کے معنی کیا ہیں؟

(الف) آسانی سے بہنے والی (ب) رکی ہوئی (ج) مشکل (د) بھاری

سوال 5: ان کی شاعری کیوں پسند کی جاتی ہے؟

(الف) سادگی اور سچائی کی وجہ سے (ب) دولت کی وجہ سے (ج) شہرت کی وجہ سے (د) طاقت کی وجہ سے

سوال 6: انسانیت کے معنی کیا ہیں؟

(الف) انسانوں سے محبت (ب) نفرت (ج) دوری (د) جنگ

سوال 7: تجربات کے معنی کیا ہیں؟

(الف) زندگی کے واقعات (ب) خواب (ج) کھیل (د) سفر

سوال 8: بڑی شاعری کے لیے کیا ضروری نہیں؟

(الف) مشکل زبان (ب) سچائی (ج) محبت (د) سادگی

سوال 9: سادہ الفاظ میں کہی گئی بات کہاں پہنچتی ہے؟

(الف) دل تک (ب) کان تک نہیں (ج) کہیں نہیں (د) بھول جاتی ہے

سوال 10: اچھی شاعری کی پہچان کیا ہے؟

(الف) جذبات کی سچائی (ب) مشکل زبان (ج) لمبی نظم (د) دولت

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)

سبق 30 — ادا جعفری (سوانح — شاعرہ)

خلاصہ

ادا جعفری اردو کی معروف شاعرہ تھیں اور انہیں اردو کی پہلی اہم خاتون شاعرہ مانا جاتا ہے۔ ان کی شاعری میں عورت کے جذبات، محبت اور زندگی کی حقیقتیں بڑی نزاکت سے بیان ہوئی ہیں۔ ادا جعفری نے اردو غزل کو نیا رنگ دیا اور خواتین کی آواز کو ادب میں جگہ دی۔ ان کی شاعری اردو ادب کی قیمتی دولت ہے۔

مرکزی خیال

ادا جعفری اردو کی پہلی اہم خاتون شاعرہ ہیں؛ ان کی شاعری میں عورت کے جذبات اور زندگی کی حقیقتیں نزاکت سے بیان ہوئی ہیں۔

اہم الفاظ اور معانی

شاعرہ — خاتون شاعر • **نزاکت** — لطافت، نرمی • آواز — اظہار • **قیمتی** — انمول

مختصر سوالات اور جوابات

سوال 1: ادا جعفری کون تھیں؟

جواب: اردو کی معروف شاعرہ تھیں۔

سوال 2: انہیں کیا مانا جاتا ہے؟

جواب: اردو کی پہلی اہم خاتون شاعرہ۔

سوال 3: ان کی شاعری میں کیا بیان ہوا ہے؟

جواب: عورت کے جذبات اور زندگی کی حقیقتیں۔

سوال 4: انہوں نے اردو غزل کو کیا دیا؟

جواب: نیا رنگ دیا۔

سوال 5: ان کی شاعری کیوں اہم ہے؟

جواب: انہوں نے خواتین کی آواز کو ادب میں جگہ دی۔

سبق 30 — ادا جعفری (جاری)

طویل سوالات اور جوابات

سوال 1: ادا جعفری کی زندگی اور شاعری پر نوٹ لکھیں۔

ادا جعفری اردو کی معروف شاعرہ تھیں۔ انہیں اردو کی پہلی اہم خاتون شاعرہ مانا جاتا ہے۔ ان کی شاعری میں عورت کے جذبات، محبت اور زندگی کی حقیقتیں بڑی نزاکت سے بیان ہوئی ہیں۔ ادا جعفری نے ثابت کیا کہ خواتین بھی ادب میں بڑا مقام حاصل کر سکتی ہیں۔ ان کی شاعری آج بھی پڑھی جاتی ہے۔

سوال 2: خواتین کے ادبی کردار کی اہمیت بیان کریں۔

ادب میں خواتین کی آواز بہت اہم ہے کیونکہ وہ زندگی کے ان پہلوؤں کو بیان کرتی ہیں جو مرد شاعر بیان نہیں کر سکتے۔ ادا جعفری نے خواتین کے لیے ادب کا راستہ کھولا۔ آج بہت سی خواتین شاعرہ ان کے نقشِ قدم پر چل رہی ہیں۔ یہ اردو ادب کی ترقی کی علامت ہے۔

معروضی سوالات (کثیر الانتخابی)

سوال 1: ادا جعفری کون تھیں؟

(الف) اردو کی معروف شاعرہ (ب) بادشاہ (ج) سائنس دان (د) تاجر

سوال 2: شاعرہ کے معنی کیا ہیں؟

(الف) خاتون شاعر (ب) مرد شاعر (ج) کہانی کار (د) گلوکارہ

سوال 3: انہیں کیا مانا جاتا ہے؟

(الف) اردو کی پہلی اہم خاتون شاعرہ (ب) پہلی کہانی کار (ج) پہلی گلوکارہ (د) پہلی استاد

سوال 4: ان کی شاعری میں کیا نمایاں ہے؟

(الف) عورت کے جذبات (ب) جنگ (ج) تجارت (د) سیاست

سوال 5: نزاکت کے معنی کیا ہیں؟

(الف) لطافت اور نرمی (ب) سختی (ج) غصہ (د) خاموشی

سوال 6: انہوں نے اردو غزل کو کیا دیا؟

(الف) نیا رنگ (ب) کمی (ج) خاموشی (د) سستی

سوال 7: ان کی شاعری کیوں اہم ہے؟

(الف) خواتین کی آواز کو ادب میں جگہ دی (ب) دولت دی (ج) طاقت دی (د) کچھ نہیں

سوال 8: قیمتی کے معنی کیا ہیں؟

(الف) انمول (ب) سستا (ج) عام (د) پرانا

سوال 9: ادا جعفری نے کیا ثابت کیا؟

(الف) خواتین بھی ادب میں بڑا مقام پا سکتی ہیں (ب) خواتین ادب نہیں کر سکتیں (ج) ادب صرف مردوں کا ہے (د) کچھ نہیں

سوال 10: ان کی شاعری آج بھی کیسی ہے؟

(الف) پڑھی جاتی ہے (ب) بھولی ہوئی (ج) ختم (د) چھپی ہوئی

جوابات کی کلید

1۔ (الف) 2۔ (الف) 3۔ (الف) 4۔ (الف) 5۔ (الف) 6۔ (الف) 7۔ (الف) 8۔ (الف) 9۔ (الف) 10۔ (الف)